

دلدار و سلام

بمختصر سرور کوئین

سید خیر الانام صلی علیہ وسلم

اللہ

وَمَلَائِكَتُهُ يَصَلُّونَ عَلَى

النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّوا عَلَيَّ وَصَلُّوا عَلَىٰ

مرتبہ

سمیع اللہ برکت

کراچی والٹیک سٹاپ





حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے ○ سلام کیلئے حاضر غلام ہو جائے



مرتب

سمیع اللہ برکت

ذکان نمبر ۲-
دربارہ تارکیٹ
لاہور

کرمان والا بک شاپ



Voice: 042-7249515

فیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد عمیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرم اللہ آستانہ عالیہ
حضرت کرم اللہ شریف
اوکاڑہ

84755

حضرت سید میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ شیراز و ولایت

حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ منظر بدوہ طریقت

حضرت پیر سید عیاض علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نہ غفلتک نہ غفلتک نہ غفلتک

حضرت پیر سید

مصمم علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

جانشین حضرت کرم اللہ شریف

نہ غفلتک نہ غفلتک نہ غفلتک

حضرت پیر سید

میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نوادہ ششین حضرت کرم اللہ شریف

تالی اشع ہونی
ہمنہ کرم اللہ شریف
ابوالانعام اللہ

الحاج صوفی برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

بانی کرم اللہ شریف

حاجی پیر انعام اللہ بی نقشبندی برکاتی

سید اللہ برکت

جمہ حقوق محفوظ ہیں

روپے

قیمت

21 اپریل 2010

اشاعت

فہرست

صفحہ	تفصیل	صفحہ	تفصیل
50	اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے	5	فہرست
51	السلام اے احمد و محمود محبوب خدا	7	انتساب
52	﴿ب﴾	9	عرض ناشر
52	بَلِّغِ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ	11	مقدمہ
54	﴿ت﴾	14	﴿الف﴾
54	تاجدار حرمِ مکیؐ اے شہنشاہِ دینِ مکیؐ	14	اے شہنشاہِ مدینہؐ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ والسلام
56	تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں	15	اے صبا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
57	﴿ج﴾	16	اے مدینہ کے تاجدار تجھے
57	جس کو امت کا غم ستا رہا	18	اے دینِ حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
58	جس کو دھوکے سے کوفہ بلایا گیا	20	اے صبا لے جا دینے کو پیام
59	﴿خ﴾	21	آمنہ کے دلبر و دلدار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
59	خیر البشر پہ لاکھوں سلام	24	اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام
61	خلق کے سرور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	26	السلام اے سرور دنیا و دین
62	﴿د﴾	27	اے دینِ حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
62	درواؤں پر جو بھوکے رہ کر اوروں کو	28	السلام اے سبز گنبد کے مکیں
63	درواؤں پر کہ جس کا نام تسکینِ دل	29	اخترِ مدجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
64	درواؤں کے لیے ہے سلام اس کیلئے	40	السلام اے باعثِ نگوینِ جملہ کائنات
65	﴿ر﴾	41	اے شذی وقار و شام، چشم و چراغِ دو جہاں
65	رسولِ عربی وقار آئے، درود پڑھیے	43	اے میرے شاہِ باوقار سلام
66	رحمتوں کے تاج والے	45	السلام اے موجدِ دریائے رحمتِ السلام
68	روزِ فرشتے درتے آ کے	47	آپ ہی کا زبان پر ہے اب میرے نام
		48	اے دو عالم کے تاجدار سلام
		49	السلام، السلام خاتم الانبیاء آپ خیر الامم

صفحہ	تفصیل	صفحہ	تفصیل
101	﴿ك﴾	70	﴿ز﴾
101	کعبہ کے بدرالدجی تم پہ کروڑوں درود	70	زائر و عرض کرو جب شذیثاں کو سلام
107	کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام	72	زائر! طیبہ روئے پہ جا کر تو سلام میرا.....
108	﴿ل﴾	77	زمن بری بہ مدینہ صبا سلام علیک
108	لاکھوں سلام آپ پر سلطان آرزو!	78	﴿س﴾
109	لجپالوں کے لجپال نبی.....	78	سلام دو جہاں سے میرا کہنا
110	میری کٹیاں میں بھی آؤ! کبھی	79	سلام اس تے جیہذا خالق دابندہ بن کے آیا
110	﴿م﴾	80	سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
110	مدینے کے زائر سلام ان سے کہنا	81	سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دہگیری
112	محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا	84	سلطان کر بلا کو ہمارا سلام ہو
114	محمد صلی اللہ علیہ وسلم دے پیارے نون سلام	85	سلام ان پر کہ جن کے نور سے عالم ہوا پیدا
115	مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	87	سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان
123	مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو..... سرور ہر دوسرا ہو	89	سلام اس پر جسے بعد از خدا سب پر بڑائی
125	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نور وحدت پہ لاکھوں سلام	90	سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا
128	﴿ن﴾ نبی دے قدموں وچ کھلو کے	91	سر وحدت کے راز دار سلام
129	﴿و﴾ ورد زبان خاص و عام.....	92	سلام اس پر جو سردار کل اولاد آدم کا
130	﴿ہ﴾ ہے بعد خدا جس کا رتبہ.....	94	سبحان اللہ اے ختم الرسل آگاہ حقیقت
131	ہو جب تیرا اشارہ	95	﴿ش﴾
133	ہو مبارک اہل عصیاں	95	شمس النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
138	ہجر میں مشکل ہے جینا	96	شاہ مدینہ سرور عالم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
139	﴿ی﴾ یا نبی سلام علیک.....	97	﴿ص﴾
145	یا نبی سلام علیک..... بخت کا چمکے ستارا	97	صبار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تے جا کے کویں درود
148	یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام	98	﴿ع﴾
149	یا حبیب احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بتلا کا سلام لو	98	عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں کو
150	یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جاں الصلوٰۃ والسلام	99	﴿ف﴾
153	یا نبی اللہ تمہارے نوری جلوؤں کو سلام	99	فرشتوں کی سلام دینے والی فوج پڑھتی تھی
156	یا رسول اللہ! بندہ حاضر دربار ہے		

انتساب بنام

زیئٹ السوات، نور السوات، فخر السوات

حضرت پیر سید

مناظرة الاعمال

صمصام علی شاہ بخاری

جانشین حضرت کرمان والا شریف

سمیع الدبرکت

خادمہ منہ ت کرمان والا شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض ناشر

نازاں ہوں سعادت کے گوہر رول رہا ہوں میزان عقیدت پہ انہیں تول رہا ہوں
ہوں چھوٹا مگر بول بڑے بول رہا ہوں مدحت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں زباں کھول رہا ہوں

”اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِیِّ
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا“

میرے رب تعالیٰ کی طرف سے آنے والا میرے پاس آیا تو اس نے کہا کہ آپ
کی امت میں سے جس نے آپ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس
کے بدلے میں دس نیکیاں لکھے گا۔ دس برائیاں مٹائے گا دس درجات بلند فرمائے گا۔ اور
اسی جیسی رحمت اس پر واپس لوٹائے گا۔ (کنز العمال مترجم: ۱: ۵۲۳، رقم الحدیث: ۲۱۳۵)

چاندنی رات اور چمکدار دن میں مجھ پر درود پاک بھیجنے کی کثرت کیا کرو کیونکہ
تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (کنز العمال مترجم: ۱: ۵۲۳، رقم الحدیث: ۲۱۳۶)

قبر میں تشریف لائیں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم عادت بنا رہا ہوں درود و سلام کی

اللہ تبارک و تعالیٰ کا کروڑہا شکر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا اور
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کرنے والوں کے گھر میں پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے ہمیں اور
ہماری آنے والی نسلوں کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں رکھنا اور خاتمہ ایمان پر فرمانا۔ حضور
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت ہی اصل سرمایہ ہے، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں تو لاکھ عبادتیں
ریاضتیں کر لیں فضول ہیں۔

مسلمانوں کا آپس میں تعلق السلام علیکم سے بنتا ہے اور دوسرے لوگ ہیلو کرتے
ہیں مسلمانوں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق بن ہی نہیں سکتا جب تک درود و سلام نہ بھیجا جائے۔
ایک شخص کہتا ہے میں درود پڑھتا ہوں وہی کافی ہے سلام نہیں پڑھنا چاہتا۔ درود سے درجہ
بلند ہوتا ہے سلام سے تعلق بنتا ہے آپ چاہے لاکھ مرتبہ درود پڑھیں لیکن جواب نہیں ملے گا
سلام پڑھنے سے جواب ملتا ہے۔

قرآن حکیم ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سنت الہی بھی ہے، سنت

ملائکہ بھی ہے اور سنت انبیاء بھی ہے کوئی نبی ایسا نہیں جس نے آپ کا ذکر نہ کیا ہو اور کوئی امت نہیں جس نے ذکر پاک کی محفل نہ سجائی ہو حضرت آدم علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے وسیلے سے دعا مانگی جو قبول ہوئی۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ، ج ۲، ص ۱۵۰) جب آدم علیہ السلام کی زبان پر نام نامی آیا تو اولاد آدم اس ذکر پاک سے کیسے محروم رہ سکتی تھی؟ اسی لئے فرمایا اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔ (سورہ الاحزاب: آیت نمبر ۵۶)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد جب جسد اطہر تخت پر کفنا کر لٹا دیا گیا تو حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل علیہم السلام نے فرشتوں کے لشکروں کے ساتھ فوج در فوج صلوٰۃ و سلام پیش کیا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۴، ص ۵۴ بحوالہ بیہقی و حاکم و طبرانی) اصل میں اعمال کا درود مداریتوں پر ہے اور نیتوں کا حال اللہ کو معلوم ہے، ہم اپنے بھائیوں سے اچھا ہی گمان رکھیں۔ دوسروں سے بدگمانی نہ کریں کہ بعض بدگمانیاں گناہ کبیرہ ہیں۔ (سورہ الحجرات، آیت نمبر ۱۲)

اہل سنت کا یہ عقیدہ نہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر محفل میں تشریف لاتے ہیں، آپ کی شان تو یہ ہے کہ اپنی حریم ناز سے سب کچھ ملاحظہ فرما رہے ہیں (قاسم نانوتوی، آب حیات، دہلی ص ۷۳)۔ آپ کو اللہ نے شاہد بنا کر بھیجا۔ (سورہ نساء، آیت نمبر ۴۔ سورہ نحل، آیت ۸۹۔ سورہ فتح، آیت ۸)

اور شاہد وہ ہے جو ہمارے قریب ہیں اور بہت قریب ہو اور ہمیں دیکھ بھی رہا ہو۔ بلاشبہ وہ ہمارے قریب ہیں۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۷۰۵، دہلی۔ مکتوٰۃ شریف، ص ۴۳۶، کراچی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان تو بہت عالی ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوبوں میں جس کو چاہتا ہے یہ طاقت عطا فرماتا ہے کہ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ (العجم الکبیر ج ۱۱ ص ۷۷، تفسیر مظہری ج ۱ ص ۱۴۱، دہلی)

یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ اب سب کچھ آنے لگا جو نہیں آتا وہ آنے لگے گا ہم اس حد تک آگے چلے گئے ہیں کہ صلوٰۃ و سلام کے لیے کھڑے ہونے والوں کو کافر و مشرک کہنے لگے اور یہ خیال تک نہ کیا کہ ہم نے یہ حکم لگا کر ماضی و حال کے کروڑوں مسلمانوں اور علماء و مشائخ کو بیک جنبش قلم کافر و مشرک بنا دیا افسوس ہم نے یہ کیا کیا؟ کیا کسی عاشق نے اپنے محبوب کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے والوں کے خلاف کبھی ایسی مہم چلائی؟ اور ایسا حکم لگایا ہے۔ محبت کی پوری تاریخ خاموش ہے۔ کوئی ایک مثال بھی نظر نہیں آتی ہم قومی جھنڈے کی سلامی اور قومی ترانے کے لیے

کھڑے ہوتے ہیں۔ اپنے دل سے پوچھئے کیا دو عالم کے تاجدار، آقائے نامدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم قومی جھنڈے اور قومی ترانے سے بھی کم ہیں (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) نہیں نہیں وہ تو اس قوم کی آبرو ہیں جس کی نسبت سے اس جھنڈے اور اس ترانے کو یہ عزت ملی کہ اس کے لیے ہم سب کھڑے ہوتے ہیں جب یہ جھنڈا اور ترانہ قابل تعظیم ہے تو جس کے صدقے میں ہمیں یہ دونوں ملے وہ کیوں قابل تعظیم نہ ہوگا۔ ہماری عقل ہی یہی کہتی ہے ہمارا ضمیر یہی کہتا ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہو تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

بے شک صلوٰۃ و سلام کے لئے کھڑے ہونا سنت ملائکہ بھی ہے سنت صحابہ و صلحاء بھی ہے جھنڈے کی سلامی، قومی ترانے کے لیے قیام نہ سنت ملائکہ ہے نہ سنت صحابہ، نہ سنت صلحاء و علماء۔ جس عمل میں نہ ثواب ہو اور نہ عذاب اس سے بدرجہا بہتر وہ عمل ہے جس میں ثواب ہی ثواب۔ صلوٰۃ و سلام کی شان قرآن حکیم نے یہ بتائی کہ جو درود پڑھتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ (سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۴۳) جب اللہ اور اس کے فرشتے درود و سلام پڑھنے والوں پر درود بھیج رہے ہیں تو پھر ہم سلام و قیام سے منہ پھیر کر کیوں اتنی بڑی دولت سے محروم ہو رہے ہیں؟ اللہ عطا فرما رہا ہے، اُس کے فرشتے دے رہے ہیں مگر ہم نہیں لے رہے۔ قرآن کریم میں فرمایا: ”آپ کی ہر آنے والی گھڑی پچھلی گھڑی سے بہتر ہے۔ (سورۃ الضحیٰ، آیت نمبر ۴) ہر آن بلندیاں ان کے قدم چومتی رہیں گی۔ ان کا چہ چاہوتا رہے گا یہاں تک کہ آپ کو مقام محمود پر سرفراز کیا جائے گا۔ (سورۃ الاسراء آیت نمبر ۷۹) جہاں سب آپ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

ادارہ نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں اپنی پوری کوشش کی ہے مگر پھر بھی بتقصاضہ بشری اگر سہواً کوئی غلطی آپ کی نظر سے گزرے تو ازراہ کرم ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

سیف اللہ برکت

خادم حضرت کرمانوالہ شریف

بروز منگل ۲۰۱۰-۰۵-۱۱

مقدمہ

ہزار بار بشویم دھن دمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن ، کمال ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مَرَّاتٍ -

”یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا، اللہ کریم
اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔“

یاد رکھنا چاہیے کہ درود و سلام کی اس قدر فضیلت ہے کہ یقیناً احاطہ تحریر سے
باہر ہے ہر مسلمان پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے اور نماز کے قعدہ میں تو واجب ہے جس
طرح درود شریف مستحب اور واجب ہے بالکل اسی طرح سلام بھی مستحب اور واجب ہے
کیونکہ نماز کے قعدہ شریف میں ہر مسلمان خواہ وہ کسی بھی مسلک و فرقہ سے تعلق رکھتا ہو وہ
السلام عليك ايها النبي۔ ”اے نبی آپ پر سلام ہو۔“

ضرور پڑھتا ہے۔ یقیناً اس کے بغیر کسی بھی طور نماز ادا نہیں ہو سکتی ہے۔ بھلے کوئی کتنا
ہی انکار کیوں نہ کرے۔ قعدہ میں یقیناً درود شریف بھی پڑھا جاتا ہے مگر درود شریف سے
پہلے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر سلام بھی بھیجا جاتا ہے۔

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کا نذرانہ پیش کرنے کا حکم ہمیں اللہ کریم علیم و
خبیر نے صلو علیہ وسلموا تسلیما کی صورت میں ارشاد فرمایا ہے اور اس سے پہلے اللہ تعالیٰ
عزوجل نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود پڑھتے ہیں
چنانچہ تم بھی درود کا نذرانہ پیش کیا کرو۔“

نص قرآنی سے یہ بات ثابت ہے کہ اس آیت مبارکہ کو سننے والے ہر مسلمان پر درود
شریف پڑھنا لازم ہو جاتا ہے ہاں مگر بات ضرور غور طلب ہے کہ یہ حکم دراصل ”ایمان
والوں“ کے لیے ہی ہے اور جو لوگ ایمان والے نہیں ہیں انہیں بالکل ہی فکر مند ہونے کی
ضرورت نہیں ہے۔ وہ بھلے نہ ہی درود شریف پڑھیں۔ یقینی بات ہے کہ نص قرآنی تو اہل
ایمان پر ہی صادق آئے گی۔

صاحبزادہ سمیع اللہ برکت، مہتمم ادارہ کرماں والا پبلشرز نے اپنی ذاتی کاوش کو
بروئے کار لاتے ہوئے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدس پر جو سلام
منظوم لکھے گئے ان کو یکجا کرنے کا ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ ایک
مدت سے ایسے کسی مجموعہ کی ضرورت محسوس ہی جا رہی تھی کہ جس میں قدیم و جدید شعرائے
کرام کے منظوم سلام بحضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یکجا کیے گئے ہوں۔
بلاشبہ یہ کارنامہ صاحبزادہ سمیع اللہ برکت نے اپنی مساعی جلیلہ سے پایہ تکمیل تک
پہنچایا ہے اور ان کی معاونت ان کے برادر اصغر الحاج سیف اللہ برکت نے بڑی جانفشانی
کے ساتھ کی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب کریم ان دونوں بھائیوں کو مسلکِ حقہ کی مزید خدمت کرنے کی توفیق
جلیل عطا فرمائے اور انہیں دین و دنیا کی خوشیوں سے ہمیشہ ہمکنار فرمائے تاکہ یہ دونوں بھائی
مسلکِ اہل سنت و جماعت کی خدمت یکسوئی اور دلجمعی کے ساتھ سرانجام دیتے رہیں۔
وصلی اللہ علی رسول خیر خلقہ و نور عرشہ و زینت فرشہ
وقاسم رزقہ محمد و علی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

خاکپائے سگ سگان کوئے مدینہ

سید ارتضیٰ علی کرمانی

ربیع الاول ۱۴۳۱ء

ننانوے نام نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم

شکر تیرا کس زباں سے ہو الہ
 مُصْطَفٰی و مُجْتَبٰی خْتَمُ الرُّسُلِ
 کہ مُحَمَّدٌ سَا نَبِیُّہُمْ کُوْدِیَا
 حَامِدٌ۔ مَحْمُودٌ اور عَبْدٌ۔ رَسُوْلٌ
 فَاضِلٌ۔ اِمِیُّ۔ هَادِیُّ السُّبُلِ
 طَیِّبٌ۔ طَاهِرٌ۔ مُطَهِّرٌ اور وَصُوْلٌ
 سَیِّدٌ۔ یَسِیْنٌ۔ طَہٌ۔ بِشِیْرٌ
 مُبْدِیُّ۔ دَاعِیٌ۔ هُدٰی۔ کَامِلٌ۔ نَذِیْرٌ
 مَکِیُّ۔ مَدِیْنِیُّ۔ حَجَّازِیُّ۔ هَاشِیْمِیُّ
 أَحْمَدٌ۔ مُرْسِلٌ۔ نَجِیُّ اللّٰہِ۔ صَفِیُّ
 نَاصِرٌ۔ مَنصُورٌ۔ مَدْعُوٌّ۔ کَلِیْمٌ
 عُرْوَةُ الوَثْقِی۔ صِرَاطُ الْمُسْتَقِیْمِ
 مُنذِرٌ۔ نُورٌ۔ سِرَاجٌ۔ جَامِعٌ
 حَاشِرٌ۔ مَاجِجٌ۔ عَزِیزٌ بَاوْفَا
 صَالِحٌ۔ مُصَلِحٌ۔ شَفِیْعُ الْمُنذِیْبِیْنَ
 نَاصِحٌ۔ اَفْصَحٌ۔ قَوِیُّ عِلْمِ دِیْنِ
 وَاصِلٌ۔ مَوْصُوْلٌ۔ مِصْبَاحٌ۔ وَحِیْدٌ
 شَہِیْدٌ۔ مَشْهُودٌ سِرْتَا پَا شَہِیْدِ
 صَادِقٌ۔ صِدْقٌ۔ مُصَدِّقٌ اور اَمِیْنٌ
 وَہ مَبَشِّرٌ اور مُشْفِعٌ رُوْجِہَا
 اَمِیْنٌ۔ مَأمُوْنٌ۔ حَبِیْبُ اللّٰہِ۔ مَتِیْنٌ
 مُحِیٌّ۔ مُنَجِّجٌ۔ عَفُوٌّ۔ ثَاقِبٌ
 مَدِیْرٌ اور مُزَمِّلٌ اور کَرِیْمٌ
 رُوْحٌ قُدُسٌ۔ رُوْحٌ حَقٌّ۔ کَافٌ مُبِیْنٌ
 وَہ رُوْفٌ وَہ مُنِیْرٌ نَہ طَبِیْقٌ
 وَہ غِیَاثٌ۔ مُسْتَفِیْثٌ۔ غَوْثٌ حَقٌّ



الف

اے شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ والسلام
 زینتِ عرشِ معلیٰ الصلوٰۃ والسلام
 ربِ صہلی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
 حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام
 دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
 کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام
 مومنو پڑھتے رہو تم اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
 ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام
 بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
 جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام
 سر جھکا کر بادب عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
 کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام
 غنچے چٹکے پھول مہکے چھبائیں بلبلیں
 گل کھلا باغ احد کا الصلوٰۃ والسلام
 میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
 میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام





اے صبا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں مرجبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں
جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں
زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم بے سہارے سلام کہتے ہیں
عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ
ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
اذن مل جائے گر مدینے کا کام بن جائے گا کمینے کا
حاجیو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
اے پیامی میری قسم ہے تجھے عرفی کرنا رسول اکرم سے
قلب مضطرب کی ہے حضور طلب اور سارے سلام کہتے ہیں
اے صبا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں



اے مدینہ کے تاجدار تجھے
 اہل ایمان سلام کہتے ہیں
 تیرے عشاق تیرے دیوانے
 جانِ جاناں سلام کہتے ہیں
 تیری فرقت میں بیقرار ہیں جو
 ہجر طیبہ سے دل فگار ہیں جو
 وہ طلب گار دید رو رو کر
 اے مری جاں سلام کہتے ہیں
 کو دنیا کے غم ستاتے ہیں
 ٹھوکرین در بدر کی کھاتے ہیں
 غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو
 وہ پریشاں سلام کہتے ہیں
 دور دنیا کے رنج و غم کردو
 اور سینے میں اپنا غم بھر دو
 سب کو چشمان تر عطا کردو
 جو کہ سلطان صلی اللہ علیہ وسلم سلام کہتے ہیں
 جو ترے عشق میں تڑپتے ہیں
 حاضری کے لئے ترستے ہیں
 اذن طیبہ کی آس میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ پُر ارماں سلام کہتے ہیں

تیرے روضے کی جالیوں کے قریب
 ساری دنیا سے میرے سرور ﷺ دیں
 کتنے خوش بخت روز آ آ کر
 تیرے مہماں سلام کہتے ہیں

آرزوئے حرم ہے سینے میں
 اب تو بلوایئے مدینے میں
 تجھ سے تجھ ہی کو مانگتے ہیں جو
 وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

آپ عطار کیوں پریشاں ہیں؟
 عاصیوں پر بھی وہ مہرباں ہیں
 اُن پر رحمت وہ خاص کرتے ہیں
 جو مسلمان سلام کہتے ہیں





اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
 میرے شفیع: محشر صلی اللہ علیہ وسلم تم پر سلام ہر دم
 اس بے کس و حدیں پر جو کچھ گزر رہی ہے
 ظاہر ہے سب وہ تم پر تم پر سلام ہر دم
 دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت
 پیارے پڑھوں نہ کیونکر تم پر سلام ہر دم
 بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
 رحم ابے حبیب داؤد صلی اللہ علیہ وسلم تم پر سلام ہر دم
 بے وارثوں کے وارث بے والیوں کے والی
 تسکین جان مضطر تم پر سلام ہر دم
 اللہ اب ہماری فریاد کو پہنچے
 بے خد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم
 کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے داد چاہوں
 سلطان بندہ پرور تم پر سلام ہر دم
 غم کی گھٹائیں گھر کر آئیں ہیں ہر طرف سے
 اے مہر ذرہ پرور تم پر سلام ہر دم

بلوا کے اپنے در پر اب مجھ کو دیجئے عزت
پھرتا ہوں خوار در در تم پر سلام ہر دم

محتاج سے تمہارے کرتے ہیں سب کنارہ
بس اک نکھی ہو یاور تم پر سلام ہر دم

کوئی نہیں ہمارا ہم کس کے در پہ جائیں
اے بے کسوں کے یاور تم پر سلام ہر دم

کیا خوف مجھ کو پیارے نار جحیم سے ہو
تم ہو شفیع محشر ﷺ تم پر سلام ہر دم

اپنے گدائے در کی لیجئے خبر خدا را
کیجئے کرم حسن پر تم پر سلام ہر دم





اے صبا لے جا مدینے کو پیام
 عرض کر دے ان سے باصد احترام
 اے مکین گنبد خضرا سلام
 اے کلیب ہر دل شیداء سلام
 اب مدینے میں مجھے بلوایئے
 اپنے بے کس پر کرم فرمائیئے
 بلبل بے پے ہو جائے کرم
 آشیانس وہ بگلزار حرم
 ہند کا جنگل مجھے بھاتا نہیں
 بس گئی آنکھوں میں طیبہ کی زمیں
 زندگی کے ہیں مدینے میں مزے
 عیش جو چاہے مدینے کو چلے
 خلد کے طالب سے کہدو بے گماں
 طالب طیبہ کی طالب ہے جنان
 مجھ سے پہلے میرا دل حاضر ہوا
 ارض طیبہ کس قدر ہے دربار
 یارسول اللہ ﷺ از رحمت مگر
 در بقیع پاک خواہم مستقر
 بس انوکھی ہے مدینے کی بہار
 رھک صد گل ہیں اسی گلشن کے خار
 کتنی روشن ہے یہاں ہر ایک شب
 ہر طرف ہے تابش ماہ عرب



آمنہ رضی اللہ عنہما کے دلبر و دلدار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
انبیاء علیہم السلام کے سرور و سردار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

جھوم کر سارے کہو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
رب عزوجل کے محبوب احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

دونوں عالم کے خزانے کر دیئے حق نے عطا
دو جہاں کے مالک و مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

پر ضیاء پرنور پیاری پیاری داڑھی پر درود
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسوئے خمدار پر لاکھوں سلام

جبہ اقدس پہ چادر پر عمامے پر درود
جان عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی چیزار پر لاکھوں سلام

رحمتیں لاکھوں ابوبکر و عمر عثمان رضی اللہ عنہم پر
میرے مولا حیدر کرار کرم اللہ وجہہ الکریم پر لاکھوں سلام

ہر شہید کربلا پر رحمتیں ہوں بے شمار
بیبیوں پر 'عابدہ رضی اللہ عنہا بیمار پر لاکھوں سلام

ہے یقیناً ہر صحابی رضی اللہ عنہ جاں نثار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہر مہاجر اور ہر انصار پر لاکھوں سلام

مسجد نبوی ﷺ کے محراب اور منبر پر درود
 سبز گنبد اور ہر مینار پر لاکھوں سلام
 چارہ بے پارگاں پر ہوں درودیں صد ہزار
 بے کسوں کے حامی و غمخوار پر لاکھوں سلام
 دشت و کہار مدینہ خاک طیبہ پر درود
 شجر و حجر و پھول پر ہر خار پر لاکھوں سلام
 مہکی مہکی بھینی بھینی ہے مدینے کی فضا
 اس فضائے پاک خوشبودار پر لاکھوں سلام
 خوب بھیجوں مل کے دیوانو! ادب سے جھوم کر
 تم مدینے کے حسین گلزار پر لاکھوں سلام
 قبر میں لہرائیں گے جس وقت جلوے نور کے
 ہم پڑھیں گے روئے پرانوار پر لاکھوں سلام
 اے مدینے کے مسافر! لے کے جا میرا پیام
 بھیجنا رو رو کے تو سرکار ﷺ پر لاکھوں سلام
 یا نبی ﷺ! جتنے بھی دیوانے یہاں موجود ہیں
 کاش! سب آکر پڑھیں دربار پر لاکھوں سلام
 میرے پیارے پیر و مرشد سیدی غوث الوری رحمۃ اللہ علیہ
 اولیاء رحمہم اللہ کے سردار پر لاکھوں سلام

جو گیا اجمیر میں دل کی مرادیں پا گیا
 میرے خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کے سخی دربار پر لاکھوں سلام
 سیدی احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے خوب لکھا ہے کلام
 ان کے سارے نعتیہ اشعار پر لاکھوں سلام
 ہو چکے ہوں گے جہاں میں جس قدر بھی اولیاء
 اُن پر ہر ایک اُن کے خدمتگار پر لاکھوں سلام
 مغفرت کر اے خدا عزوجل عطار بد اطوار کی
 بھیج یارب امت سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
 بیٹھے مرشد نے بقیع پاک میں پایا مزار
 سارے بھیجو مرشد عطار پر لاکھوں سلام





اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام
تیرے پھولوں کو ترے پاکیزہ خاروں کو سلام
جبل نور و جبل ثور اور ان کے غاروں کو سلام
نور برساتے پہاڑوں کی قطاروں کو سلام

جھومتے ہیں مسکراتے ہیں مخیلانِ عرب
خوب صورت وادیوں کو ریگزاروں کو سلام

رات دن رحمت برستی ہے جہاں پر جھوم کر
اُن طوافِ کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

دوڑ کر دیوارِ کعبہ سے جو لپٹے ہیں وہاں
اُن سبھی دیوانوں سارے بے قراروں کو سلام

حجرِ اسود باب و میزاب و مقام ملتزم
اور غلافِ کعبہ کے رنگین نظاروں کو سلام

مستحار و مستجاب و بیر زم زم اور مطاف
اور حطیم پاک کے دونوں کناروں کو سلام

رُکنِ شامی اور عراقی اور یمانی پر درود
جگمگاتے نور برساتے مناروں کو سلام

جو مسلمان خانہ کعبہ کا کرتے ہیں طواف
اُن کو بلکہ سارے ہی سجدہ گزاروں کو سلام

خوب چومے ہیں قدم ثور و حرا نے شاہِ مصلیٰ علیہ السلام کے
مہکے مہکے پیارے پیارے دونوں غاروں کو سلام

دونوں بچوں کا بھی حملہ خوب تھا ابو جہل پر
بدر کے ان دونوں ننھے جاں نثاروں کو سلام

جگمگاتے گنبدِ خضرا پہ ہوں روشن درود!
مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی مناروں کو سلام

منبر و محرابِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلم اور سنہری جالیاں
سبز گنبد کے ملیں صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں پیاروں صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام

سیدی حمزہ رضی اللہ عنہ کو اور جملہ شہیدانِ احد
کو بھی اور سب غازیوں کو شہسواروں کو سلام

جس قدر جن و بشر میں تھے صحابہ شاہِ مصلیٰ علیہ السلام کے
سب کو بھی بے شک خصوصاً چار یاروں کو سلام

جس جگہ پر آ کے ہوئے ہیں صحابہ دس ہزار
اس بقیعِ پاک کے سارے مزاروں کو سلام

شوق دیدارِ مدینہ میں تڑپتے ہیں جو اُن
بے قراروں، دل فگاروں، اشکباروں کو سلام

غسلِ کعبہ کا منظر کس قدر پُر کیف ہے
جھوم کر کہتے ہیں عطار ان نظاروں کو سلام





السلام اے سرور دنیا و دین
 السلام اے دیکھیر بیکیاں
 السلام اے مظہر انوار حق
 السلام اے سید سردار ما
 السلام اے صاحب خلق عظیم
 السلام اے لطف و عطا
 السلام اے سردار و آقائے ما
 السلام اے ناداد بلجائے ما



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے اولین و آخرین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے خلق میں سب سے حسین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے سرور سلطان و دین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے رحمۃ للعالمین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے صادق الوعدا میں
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے ختم المرسلین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے صاحب بخت رئیس
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے ہادی دنیا و دین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے رحمۃ للعالمین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے انیس الغریبین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے شفیع المذنبین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے راحت العاشقین
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اے شمس العارفین



اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
 میرے شفیع محشر تم پر سلام ہر دم
 اس بیکس و حزیں پر جو کچھ گزر رہی ہے
 ظاہر ہے سب وہ تم پر سلام ہر دم
 بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
 رحم اے حبیب داور تم پر سلام ہر دم
 بے وارثوں کے وارث بے والیوں کے والی
 تسکین جان مضطر تم پر سلام ہر دم
 اللہ اب ہماری فریاد کو پہنچنے
 بے حد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم
 کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے داد چاہوں
 سلطان بندہ پرور تم پر سلام ہر دم
 بہر خدا بچاؤ ان خار ہائے غم سے
 اک دل ہے لاکھ نشتر تم پر سلام ہر دم





السلام اے رحمتہ للعالمین
السلام یا رحمتہ للعالمین
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
السلام اے بے نظیر و بے مثال
پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام
کیجئے مقبول ہم سب کا سلام
گر کرم کر دو تو بیڑا پار ہے
اب ہمیں بلوایئے اپنے قریب
ہو مدینے کی ہوا ہم کو نصیب
ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب

السلام اے سبز گنبد کے مکین
السلام اے سرور دنیا و دین
السلام اے حاضر و ناظر رسول
السلام اے آمنہ کے لعل اور جنت کے پھول
السلام اے گلشن وحدت کے پھول
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول
السلام اے میم ح اور میم دال
دست بستہ ہیں کھڑے تیرے غلام
مرجبا یا سید خیرالانام
تو سخی تیرا سخی دربار ہے
اے مرے معبود کے پیارے حبیب
السلام اے درد مندوں کے طبیب
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب





اختر بُرجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
 مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام
 آفتاب رسالت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 سبح بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
 جب ہوا ضوِ فلکِ دین و دنیا کا چاند
 نکلا جس وقت مسعودِ بطحا کا چاند
 اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
 جس کی عظمت پہ صدقے وقارِ حرم
 نوشہ بزمِ پروردگارِ حرم
 نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
 یہ سراپا حسین رب ہے مطلقِ جمیل
 یہ بھی اک ایک ہے جیسے رب بے دلیل
 جو ہر فردِ عزت پہ لاکھوں سلام
 جس کے قدموں پہ سجدے کریں جانور
 وہ ہیں محبوب رب مالکِ بحر و بر
 نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
 کتنی ارفع ہے شانِ حبیبِ خدا
 مقتدی جس کے سب، سب کا جو مقتدا
 اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام
 جس کا فرمانِ فرمانِ جاں آفریں
 وہ جو ہے مظہرِ احکم الحاکمین
 عرشِ تافرش ہے جس کے زیرِ نگیں
 پاک قانونِ جس کا کتابِ مبیں!

اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
 رہبر دیں و دنیا پہ بے حد درود
 شافع روزِ عقبیٰ پہ بے حد درود
 ہم ضعیفوں کے بجا پہ بیحد درود
 ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
 جس پہ قربان ہیں طوبیٰ کی رعنائیاں
 حسن موزونیت کی فدا جس پہ جاں
 طاہرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
 جس کا روح الایمیں بلبلِ مدح خواں
 اس سہمی سرد قامت پہ لاکھوں سلام
 رفتیں بہر سجدہ جہاں خم رہیں
 روزِ شب کعبہ و لامکاں خم رہیں
 بہر آداب گرو بیاں خم رہیں
 جس کے آگے سر سرہاں خم رہیں
 اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
 شامِ فردوس کی نورِ وائیل کا
 پر تو مرحمتِ رحمتِ کبریا
 وہ سحابِ عطاِ عطا لطفِ خدا
 وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا
 لگہ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 منہ اندھیرے ضیائے سحر کی رمتی
 صبح کے خط سے یا پردہ شب ہے شقی
 چرخِ وائیل پر والضحیٰ کی شفتی
 لیلیۃ القدر میں مطلع الفجر حق
 بانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام
 بوند جو بھی گری زلفِ نمناک سے
 کردیے اس نے پیدا گہرِ خاک سے
 ہیں عیاں رحمتیں گیسوئے پاک سے
 لختِ لختِ دل ہر جگر چاک سے
 شانہ کرنے کی عادت پہ لاکھوں سلام
 وصفِ گوشِ نبی اور میں کج کج زبان
 ہے سجدوا القدر اسمع جن کی شان
 جن پہ قربان حسنِ سماعت کی جان
 دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
 کان لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے چہرے پہ جلوؤں کا پہرا رہا نجم و طہ کے جھرمٹ میں چہرا رہا
حسن جس کا ہراک چھب میں گہرا رہا جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

لامکاں کی جبین بہر سجدہ جھکی رفعت منزل عرش اعلیٰ جھکی
عظمتِ قبلہ دین و دنیا جھکی جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی

ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا دیکھا جس سمت ابرکرم چھا گیا
رخ جدھر ہو گیا زندگی پا گیا جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا

اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

فرق مطلوب و طالب کا دیکھے کوئی قصہ طور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بیہوش جلوؤں میں گم ہے کوئی کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی

آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

اوج تاب نگاہ رسا پر درود بے جھجک، دید عین خدا پر درود
معنی آیہ ماطنّی پر درود نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود

اوپنی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے زمانے میں چھانے لگے جس کیضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے
جس سے ظلمت کدے نور پانے لگے جس سے تاریک دل جلمگانے لگے

اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

منصف نور پر آب زر کا ورق باکف حور پر موتیوں کا طبق
من سرآنی میں ہے قدّرائی کی رمت شبّہم باغ حق یعنی رخ کا عرق

اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

مہ کو گھیرے ہوئے ہے سنہری کرن یال لب جو ہے خورشید پر تو فلکن
موج دریا رواں ہے کنار چمن خط کی گرو دہن وہ دل آرا پھبن

سبزہ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام
موجِ حُسنِ تبسم میں گلِ باریاں اور گلِ باریوں میں لطافت کی شان
جن میں قدرت کی باریکیاں ہیں نہاں تپتی تپتی گلِ قدس کی پتیاں

ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
جس کے عالی مقالات وحیِ خدا جس کے غیبی اشارات وحیِ خدا
جس کے الفاظ آیات وحیِ خدا وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

قلزم معرفت نہرِ عرفاں بنے بحر توحید دریائے ایماں بنے
عین سرچشمہ آبِ حیات بنے جس سے کھاری کنوئیں شہرہ جاں بنے
اس زلالِ خلاوت پہ لاکھوں سلام

رحمتِ حق کی ہونے لگیں بارشیں دین و دنیا کی لٹنے لگیں دولتیں
کھول دیں جس نے اللہ کی حکمتیں وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کے تابع ہیں مقبولیت کے اصول منحصر جس پہ ہے رحمتوں کا نزول
وہ دعا جس پہ صدقے درودوں کے پھول وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول
اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کی ٹھوسے نلے راستے دور کے دن پھرے بختِ شب ہائے مجبور کے
جن سے برسیں گہرِ حُسنِ مستور کے جن کے چمکے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

مضطربِ غم سے ہوتے ہوئے ہنس پڑیں رنج سے جان کھوتے ہوئے ہنس پڑیں
بخت جاگ اٹھیں سوتے ہوئے ہنس پڑیں جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

اوجِ شانِ فصاحت پہ لاکھوں درود حسنِ جانِ بلاغت پہ لاکھوں درود

گفتگو کی حلاوت پہ لاکھوں درود اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
 اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
 خود سروں کی تنی گردنیں جھک گئیں سرکشوں کی اٹھی گردنیں جھک گئیں
 تھیں جو اونچی وہی گردنیں جھک گئیں جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
 اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام
 شمع روشن ہے قرآن متصل دیکھ کر جن کو ہیں چاند سورج نخل
 ہے عذار رسالت پہ تابندہ تل حجر اسود کعبہ جان و دل
 یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام
 دین و دنیا دیئے مال اور زر دیا حورو غلاماں دیئے خلد و کوثر دیا
 دامن مقصد زندگی بھردیا ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
 موج بحر ساحت پہ لاکھوں سلام
 ڈوبا سورج کسی نے بھی پھیرا نہیں کوئی مثل ید اللہ دیکھا نہیں
 جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانہ نہیں جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
 ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
 قلم حسن کی جن کوشاخیں کہیں جن سے نہریں تجلی کی جاری رہیں
 جن سے نہریں تجلی کی جاری رہیں نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
 انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام
 عاصیوں کی بھلائی کے چمکے ہلال قید غم سے رہائی کے چمکے ہلال
 جلوہ مصطفائی کے چمکے ہلال عید مشککشائی کے چمکے ہلال
 ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام
 عقل حیراں ہے ادراک کو ہے جنوں کیف ہے سر بہ سجدہ خرد سرنگوں
 کون پہنچا ہے تاحد سردروں دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
 غنچہ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

آسماں ، ملک اور جو کی روٹی غذا
گن فکاں ملک اور جو کی روٹی غذا
لامکاں ملک اور جو کی روٹی غذا
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا

اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
بے بسوں کی قیادت پہ کھنچ کر بندھی
عاصیوں کی اعانت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

اوج وہ نانوں کا ہے نزدیک و دور
یہ ملک یہ فرشتے یہ غلاماں یہ حور
یہ جہاں کیا دوزانو ہے دنیائے نور
انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور

زانوں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
کعبہ دین و دنیا یعنی نقش قدم
ہر بلندی کا سر ہو گیا جس پہ خیم
جن کی عظمت نہیں عرش اعظم سے کم
کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم

اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
افتخار دو عالم ہے ان کا وجود
ان پہ ہوتا ابد رحمتوں کا درود
پہلے سجدے پہ روز ازل سے درود

یادگاری امت پہ لاکھوں سلام
مثل مادر حلیمہ پہ احساں کریں
پاس حق رضاعت کا ہر آں کریں
بھائیوں کے لئے ترک پستاں کریں

دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام
مولد ذات یکتا پہ یکتا درود
تاقیامت شب و روز صد ہا درود
فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود

کھینے سے کراہت پہ لاکھوں سلام
دلکش و دربا پیاری پھبن
جس پہ قربان اچھی سے اچھی پھبن
خود پھبن نے بھی دیکھی نہ ایسی پھبن
اللہ اللہ وہ بچنے کی پھبن

اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
گیسوؤں پر معنبر مہکتی درود رخ پہ صدقے منور مہکتی درود
ناز کی پر پنچاور مہکتی درود بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
ان کے پاکیزہ گیسو پہ لاکھوں درود ان کی عنبرنشاں بو پہ لاکھوں درود
ان کے آئینہ رو پہ لاکھوں درود الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام
فطرت بے خلش پہ کروڑوں درود ظرف عالی منش پہ کروڑوں درود
جانب دل کشش پہ کروڑوں درود سیدھی سادی روش پہ کروڑوں درود
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
جس کے زیر رنگیں ہیں سماک وسمک جس کے حلقے میں ہیں چاند سورج فلک
جس کا سکہ رواں فرش سے عرش تک جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
ان جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
کس قدر ہے حسین بدر کا معرکہ اولیں باب تاریخ اسلام کا
لب پہ نصرت کے نَصْرُ مِنَ اللّٰہِ تھا وہ چقاچاق خنجر سے آتی صدا
مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام
ان کی ہیبت سے وہ کپکپاتی زمیں ڈر سے پیہم پسینے بھاتی رہیں
گونج سے خوف شیروں کی کھاتی زبیں شور تکبیر سے تھر تھراتی زمیں
جنہش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام
فوج اور امیں گھس کر سناں بازیاں دور ہی سے کبھی تیر اندازیاں
پرچم افتخار صف فازیاں ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبا زیاں
شیر غراں کی سطوت پہ لاکھوں سلام
جس کی سرکار ہے بارگاہ قبول جس کے دربار میں اولیاء ہیں شمول

جس پہ ہے رحمت مصطفیٰ کا نزول حضرت حمزہ شیر خدا اور رسول

زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

کل شہیدان بدر و احد پر درود سب فدایان بدر و احد پر درود

جیشِ مردان بدر و احد پر درود جان نثاران بدر و احد پر درود

حق گزاران بیعت پہ لاکھوں سلام

ذاتِ یکتا کے ان پر کروڑوں درود رب کعبہ کے ان پر کروڑوں درود

حق تعالیٰ کے ان پر کروڑوں درود ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود

ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

منظہرِ مصدر ذاتِ ربِ قدیر جن کے دیکھے سے ہوتے ہیں روشن ضمیر

ماہِ توحید کے نجمِ ہائے منیر خون خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر

ان کی بے لوثِ طینت پہ لاکھوں سلام

راحتِ جانِ سلطانِ ہر دوسرا نورِ چشمِ جنابِ حبیبِ خدا

عینِ لختِ دلِ سرورِ انبیاء اس بتولِ جگرِ پارہِ مصطفیٰ

حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

وہ ردا جس کی تطہیر اللہ رے آسماں کی نظر بھی نہ جس پر پڑے

جس کا دامن نہ سہوا ہوا چھو سکے جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہرنے

اس رداے نزاہت پہ لاکھوں سلام

صادقہ ، صالحہ ، صائمہ ، صابره صافِ دل ، نیکِ خو ، پارسا ، شاکرہ

عابدہ ، زاہدہ ، ساجدہ ، ذاکرہ سیدہ ، زاہرہ ، طیبہ ، طاہرہ

جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

گوہرِ فاطمہ ، مرکزِ تقیاء پسرِ مرتضیٰ ، مرجعِ اصفیاء

نورِ نورِ خدا ، سرورِ اولیاء حسنِ مجتبیٰ ، سیدِ الاسخیاء

راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

وہ انیس غم مونس بے کساں وہ سکون دل مالک انس و جاں
وہ شریک حیات شہ لامکاں سیما پہلی ماں کہف امن و اماں
حق گزار رفاقت پہ لاکھوں سلام
شمع تابان عرش آستان نبی غم گسار نبی طبع دان نبی
راحت قلب و روح روان نبی بنت صدیق آرام جان نبی
اس حریم برات پہ لاکھوں سلام
عظمت حسن معمور جن کی گواہ عفت ذات مستور جن کی گواہ
شان رب چشم بدور جن کی گواہ یعنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام
جن سے اپنی نگاہ میں ہوائیں چرائیں دیکھنے کا تصور بھی دل میں نہ لائیں
جن کے پردے کا پر تو فرشتے نہ پائیں جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
ان سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام
رفعت و افضلیت کا مژدہ ملا خاص عز و وجاہت کا مژدہ ملا
رحمت کل سے رحمت کا مژدہ ملا وہ دسواں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام
قصر پاک خلافت کے رکن رکیں شاہ تو سین کے نائب اولیں
یار غار شہنشاہ دنیا و دیں اَصْدَقُ الصَّادِقِينَ سَيِّدُ الْمُتَّقِينَ
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام
وہ عمر وہ حبیب شہ بحر و بر وہ عمر خاصہ ہاشمی تاجور
وہ عمر کھل گئے جس پہ رحمت کے در وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام
وہ غنی کیوں نہ تقدیر کا ہو دہنی جس نے پائے ہوں دو لعل کان نبی
شرح نور علی نور ہے زندگی در منشور قرآں کی سلک بھی

زوج ذوالنور عفت پہ لاکھوں سلام

سرور اولیائے زمان و زمیں مرکز معرفت اصل علم الیقین
باب علم شہنشاہ دنیا و دیں مرتضیٰ شیر حق اشجع الأشجعین

ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

جتنے تارے ہیں اس چرخ ذبیحہ کے جس قدر ماہ پارے ہیں اس ماہ کے
جانشیں ہیں جو مرد حق آگاہ کے اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے

ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

اس نظر کا مقدر ہے محسن اوج پر اس کی تقدیر ہے کس قدر بخت و
اس نظر پر فدا یاب چشم سحر جس مسلمان نے دیکھا نہیں اک نظر

اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کا کوثر ہے جنت ہے اللہ کی جن کے خادم پہ شفقت ہے اللہ کی
دوست پر جن کے رجعت ہے اللہ کی جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی

ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

نجم ہائے درخشاں حسن لطیف جن سے روشن ہوئے سینہ ہائے کثیف
چار ارکان ایوان شرع شریف شافعی، مالک، احمد، امام حنیف

چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

حق کے محرم امام اتقی و اتقی ذات اکرم امام اتقی و اتقی
قطب عالم امام اتقی و اتقی غوث اعظم امام اتقی و اتقی

جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

ایسی برتر ہوئی گردن اولیاء اوج مہ پر ہوئی گردن اولیاء
عرش بر سر ہوئی گردن اولیاء جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء

اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ہے خدایا کرم بار تیری جناب از طفیل جناب رسالت مآب

وہ کہ جن کا ہے یسین و طہ خطاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام
میں بھی ہوں اک گدائے در اولیا
میں بھی ہوں ذرہ کوچہ مصطفیٰ
تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام
تیری رحمت رہے ان پہ پر تو فلکن
دیر تک یہ درخشاں رہے انجمن
اہل و ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام
ابر جود و عطا کس پہ برسا نہیں
کس جگہ اور کہاں تیرا قبضہ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
آفتاب قیامت کے بدلے ہوں طور
جب کسی کا کسی پر نہ چلتا ہو زور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام
مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضا
ساتھ اختر بھی ہو زمزمہ خواں رضا
جب کہ ہو ہر طرف نفا نفسی کا شور
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
فیضیاب کمالات حساں رضا
جبکہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا





السلام اے باعثِ تکوینِ جملہ کائنات
 صد سلامت یا محمد رحمۃ للعالمین
 السلام اے بحرِ وحدتِ رادریکِ دانہ تو
 السلام اے صاحبِ اعزازِ معراجِ کمال
 السلام اے شاہِ دینِ و اے حبیبِ کردگار
 السلام اے نقطہِ پرکارِ شرع و معرفت
 السلام اے خاتمِ پیغمبران و مرسلین
 السلام اے امتی گوئے بروزِ حشر و نشر
 السلام اے انبیاءِ نازاں بذاتِ پاک تو
 السلام اے شکلِ انسانی و رحمانی صفات
 السلام اے جانِ عالمِ مظہرِ اعلائے ذات
 السلام اے جنتِ عرفاں را آبِ حیات
 السلام اے پردہ بر عرشِ بریں پائے ثبات
 السلام اے صاحبِ الہامِ وحی و معجزات
 السلام اے کاشفِ و حلالِ اسرار و نکات
 السلام اے تکیہ بر ذاتِ تو کردہ پیشِ جہات
 السلام اے اھدقومِ گفتہ تا یومِ الوفات
 السلام اے اولیا جو یائے نگہ التفات

السلام اے آنکہ بر لطفِ امید وائق است
 تا لحدِ فیروز گوید السلام و الصلوٰۃ





اے شہ ذی وقار و شام ، چشم و چراغ دو جہاں
وصف میں تیرے انس و جاں ، کہتے ہیں سب بیک زباں

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

جب کہ نہ عذرا تھا نہ شر ، شمس و قمر نہ بحر و بر
شمس و قمر نہ بحر و بر ، تھا فقط عشق جلوہ گر

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

تھے نہ زمین و آسماں ، جن و بشر نہ انس و جاں
تھا نہ نشان کن فکاں ، تھا مگر عشق نغمہ خواں

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

تیرے لئے ہی نیک ذات ، حق نے بنائی کائنات
تا کہ کھلیں تری صفات ، تجھ پہ درود اور صلوات

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

تو ہے حبیب کبریا ، نور ہے گل میں بس ترا
رتبہ ہے تیرا کیا شہا ، پڑھتا ہے جس پہ خود خدا

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

تیری ولا دلائے رب ، حق کی رضا تیرا ادب
نام ہے تیرا روز و شب ، جن و ملک کے ورد لب

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

سارے نبی تیرے بشیر ، سارے ولی تیرے نصیر
ملک و لا کا تو امیر ، کیوں نہ کہیں جوان و پیر

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلَّى عَلٰی مُحَمَّدٍ

کفر میں تھا جہاں پڑا ، علم و عمل نہ تھا ذرا

بھولے تھے سب رہ ہدیٰ ، تو نے ملا دیا خدا

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلَّى عَلٰی مُحَمَّدٍ

زینت و زیب دوسرا ، گوہر تاج انبیاء

والے کھوری ہدیٰ ، تکیہ گہ شہ و گدا

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلَّى عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو ہے شفیع امتاں ، تو ہے وکیل عاصیاں

تو ہے امید بے کساں ، تجھ پہ فدا ہو جسم و جاں

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلَّى عَلٰی مُحَمَّدٍ

در پہ کھڑا ہے اے شہا ، تیرا فیروز بے نوا

صدقہ آل باصفا ، دیکھئے اے دکھا لقاء

صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلَّى عَلٰی مُحَمَّدٍ





اے میرے شاہ باوقار سلام
دین و دنیا کے تاجدار سلام
اے مہ اوج اقتدار سلام
نیر برج افتخار سلام

اے دو عالم کے شہر یار سلام
خاص مقبول کردگار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام
بیکسوں کے کفیل کار سلام

آپ کے نام پر ہزار درود
آپ کی شان پر ہزار سلام
آپ پر بھیجتا ہے رحمت سے
خالق ایل والنہار سلام

ہے یہ کافی نجات امت کو
ہووے ان کا جو ایک بار سلام
جاتے ہیں وہاں ملائکہ لیکر
جب پڑھیں عاشقان زار سلام

جس قدر ہو سکے مسلمانو
بھیجو با عجز و انکسار سلام

جھک کے اس در یہ عرض کرتے ہیں

بادشاہان نامدار سلام

منہ جو غنچوں کا ہے کھلا شاید

کہتی اس منہ سے ہونہار سلام

چاند سے منہ یہ بے حساب درود

زلف مشکیں پہ بے شمار سلام

آپ ہیں شاہ کیوں نہ عرض کریں

ہم غلامان جان نثار سلام

ہم نے محبوب ایسا پایا ہے

کیوں نہ ہم بھیجیں بار بار سلام

ہو گئے حاضرہ جناب اقدس میں

عرض کر بیدل نزار سلام





السلام اے موجہ دریائے رحمت السلام
السلام اے مظہر خلق و مروت السلام
السلام اے مہر تابان و صداقت السلام
السلام اے شافع روز قیامت السلام

السلام اے فاتح دور نبوت السلام
السلام اے خاتم سلک رسالت السلام

مرکز ایمان کامل مطلع دین متین
صاحب خلق عظیم و مالک تاج و تہنیں
رویت حق کے لئے اک شاہد عین یقین
مسند آرائے سریر قاب قوسین حسین

السلام اے فاتح دور نبوت السلام
السلام اے خاتم سلک رسالت السلام

طاعت حق بھی اطاعت آپ کی ہے بے گماں
سیرت اقدس نمونہ ہے برائے انس و جاں
اللہ اللہ صورت و معنی کی جلوہ باریاں
قاسم کوثر طبیب جان زار عاصیاں

السلام اے فاتح دور نبوت السلام
السلام اے خاتم سلک رسالت السلام

اللہ اللہ بزم آرایہ جمال دل پذیر
ظلمت شب کے لئے ہے روش بدر منیر
عالم برزخ میں بھی اعمال امت کے خیر
بے دلوں کے آپ مولا بے کسوں کے دھگیر

السلام اے فاتح دور نبوت السلام
السلام اے خاتم سلک رسالت السلام

فخر آدم ، آرزوئے انبیائے محترم
نازش خوبان عالم صاحب جود و کرم
حرف تابش سے نہ سرزد ہو خطاب بیش و کم
لطف و احساں کو نہ کو صحرا بہ صحرا، یم بہ یم

السلام اے فاتح دور نبوت السلام
السلام اے خاتم سلک رسالت السلام

السلام اے فاتح دور نبوت السلام
السلام اے خاتم سلک رسالت السلام





آپ ہی کا زبان پر ہے اب میرے نام
 اب یہی ہے میرا مشغلہ صبح و شام
 کس قدر ہے بلند آج میرا مقام
 میری ہر شام ہے اب صبح دوام
 آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
 اب تو ہیں ہر جگہ آپ ہی جلوہ گر
 آپ ہی کا ہے ذکر آج جاؤ جدھر
 میں تو میں ہوں فرشتے بھی افلاک پر
 آپ ﷺ پر بھیجتے ہوں درود و سلام
 آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
 آڑے وقت کام آتا ہے سب کے یہی
 ہے صفت یہ بڑی آپ کے نام کی
 آرزو روز اول سے تھی یہ میری
 کر لوں ورد زباں آپ کا میں تجھی نام
 آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
 آپ ﷺ اک تقویت جسم و جاں کے دیئے
 آپ ﷺ شمع ہدایت جہاں کے لئے
 آپ ﷺ کا نام فرحت زبان کے لئے
 آپ ﷺ خیر البشر آپ ﷺ خیر الانام
 آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
 جب سے ہر چیز نظروں میں ہے معتبر
 جب سے دیکھے ہیں میں نے یہ شام و سحر
 میں مدینے میں آیا ہوں جب سے اثر
 سامنے ہے میرے باب خلد دوام
 آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام



اے دو عالم کے تاجدار سلام
 اے شہہ آسمان وقار سلام
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوچے کے غلاموں کو
 جھک کر کرتے ہیں تاجدار سلام

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ہزار درود
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر ہزار سلام
 دودھ مانے خلیق کے سرتاج
 تم کو رانا کا بار بار سلام

اے دو عالم کے تاجدار سلام
 اے شہہ آسمان وقار سلام





السلام ، السلام ، السلام ، السلام ، السلام ،
 خاتم الانبیاء آپ خیر الانام
 جگنوؤ! نور کے تم پروں سے لکھو
 روشنی کے حسیں دائروں سے لکھو
 تیلیو تم ہی اپنے پروں سے لکھو
 قدرت کے خوبصورت رنگوں سے لکھو
 سبز گنبد پہ لکھو بصد احترام
 السلام ، السلام ، السلام ، السلام ،
 نور کا ہے خزینہ مدینہ حضور ﷺ
 سنگ بھی لگ رہا ہے گنبد حضور ﷺ
 نور سے آپ بھر دیں یہ سینہ حضور ﷺ
 آپ ﷺ نور الہدیٰ آپ عالی مقام
 جان کیا مال کیا رشتے ناٹے سبھی
 آپ کے خاک پاک پہ نچھاورا بھی
 آپ کو بخدا میں نہ بھولا کبھی
 بھیجتا ہی رہا میں درود و سلام
 حاضری آپ ﷺ کے روضے کی پھر ملے
 اب کے ہو جائے زیادہ قیام
 آپ کے پاس اب کریمی رہے
 سامنے ہے بقیہ اس میں یہ ہی رہے
 اس در پاک کی حاضری بھی رہے
 حشر میں بھی سناؤں میں نعت و سلام
 السلام ، السلام ، السلام ، السلام ،
 خاتم الانبیاء آپ خیر الانام



اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے

درود ان پر بھیجو سلام ان پر بھیجو
خدا مومنوں سے یہی چاہتا ہے

خدا کی رضا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے ہیں
خدا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا چاہتا ہے

فقیروں کے تجلایا یہ منگتا تمہارا
مدینے میں تھوڑی سی جا چاہتا ہے

ثناء خواں بنایا ثناء گو بنایا
سعد ان سے تو اور کیا چاہتا ہے





السلام اے احمد و محمود محبوب خدا
السلام اے رحمت دو عالم محمد مصطفیٰ

السلام اے حضرت صدیق واے فاروق ما
السلام اے حیرت عثمان باعز و علا
السلام اے حضرت مولا علی مشکل کشا
السلام اے مقتدائے دین شہید کربلا
السلام اے عابد اے باقر والا مقام
السلام اے موسیٰ کاظم امام نیک نام
السلام اے سید السادات اے موسیٰ رضا
السلام اے شیخ معروف و سعدی با خدا

السلام اے برکت اللہ اے ابوالبرکات ما
السلام اے حضرت آل محمد حق نما
السلام اے شاہ حمزہ تاجدار عارفان
السلام اے آل احمد شمس دین اچھے میاں



ب

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّاتِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

یہ سماں بھی کتنا عجیب ہے میرے لب پہ نام حبیب ہے
میرا کتنا اونچا نصیب ہے کہ خدا بھی آج قریب ہے

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّاتِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

جہاں پر بھی پائے حضور ہے وہیں عرش ہے وہیں طور ہے
جو تجھے نظر نہیں آسکا یہ تیری نظر کا قصور ہے

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّاتِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

دل مضطرب ذرا صبر کر کچھ تو اپنے آپ پر جبر کر
وہ حبیب رب جہاں ہیں تو کلام اونچی نہ نظر کر

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّاتِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

سبھی انبیاء کا امام ہے یہ میرے نبی کا مقام ہے
کہ خدا بھی عرش پہ منتظر یہ زمانہ سارا غلام ہے

بَلَّغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّاتِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

سر عرش سے آئی ندا اے میرے محمد مصطفیٰ
میں تو تیرا عاشق زار ہوں ذرا گیسوئے مشکیں ہلا

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّ حِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

جو گدا ہو در یتیم کا اسے خوف کیا ہے جھمب کا
وہ ہیں شافع روز جزا ہے خدا بھی میرے کریم کا

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّ حِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

یہ نقاب رخ سے اٹھائیے ذرا بجلیاں تو گرائیے
کہ ہزاروں لوگ ہیں تشنہ لب ذرا ان کی پیاس بجھائیے

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّ حِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

وہ کریم ہیں رحیم ہیں نبی شان میں بھی عظیم ہیں
یہ جہاں میں ان کی ہے روشنی کہ وہ نور رب قدیم ہیں

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّ حِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

میرے صحن دل کو بسائیے کبھی آئیے ذرا آئیے
صابر میں تیرا فقیر ہوں میرے سوئے بخت جگائیے

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعٌ مِّمَّ حِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ



ت

تاجدار حرم صلی اللہ علیہ وسلم اے شہنشاہ دین صلی اللہ علیہ وسلم
 تم پہ ہر دم کروڑوں رحمت اللہ تعالیٰ و سلام
 ہو نگاہ کرم مجھ پر سلطان صلی اللہ علیہ وسلم دین رحمت اللہ
 تم پہ ہر دم کروڑوں رحمت اللہ تعالیٰ و سلام
 دور رہ کر نہ دم ٹوٹ جائے کہیں
 کاش! طیبہ میں رحمت اللہ تعالیٰ میرے ماہ میں صلی اللہ علیہ وسلم!ؐ
 دفن ہونے کو مل جائے دو گز زمیں
 تم پہ ہر دم کروڑوں رحمت اللہ تعالیٰ و سلام
 کوئی حسن عمل پاس میرے نہیں
 پھنس نہ جاؤں قیامت میں مولیٰ کہیں
 اے شفیع امم صلی اللہ علیہ وسلم لاج رکھنا تمہیں رحمت اللہ
 تم پہ ہر دم کروڑوں رحمت اللہ تعالیٰ و سلام
 فکر امت میں راتوں رحمت اللہ تعالیٰ روتے رہے
 عاصیوں رحمت اللہ تعالیٰ کے گناہوں رحمت اللہ تعالیٰ دھوتے رہے
 تم پہ قربان جاؤں مرے مہ جبین
 تم پہ ہر دم کروڑوں رحمت اللہ تعالیٰ و سلام
 پھول رحمت کے ہر دم لٹاتے رہے
 ہم غریبوں کی بگڑی بناتے رہے
 حوض کوثر پہ نا بھول جانا کہیں

تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ و سلام
 کافروں کے ستم ہنس کے سہتے رہے
 پھر بھی ہر آن حق بات کہتے رہے
 کتنی محنت سے کی تم نے تبلیغ دیں رحمۃ اللہ علیہ

تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ و سلام
 موت کے وقت کر دو نگاہِ کرم
 کاش اس شان سے یہ نکل جائے دم
 سنگِ در پہ تمہارے ہو میری جبیں رحمۃ اللہ علیہ

تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ و سلام
 اب مدینے میں رحمۃ اللہ علیہ کو بلا لیجئے
 اور سینہ مدینہ بنا دیجئے
 ازپے غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ امیر رحمۃ اللہ علیہ

تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ و سلام
 عشق سے تیرے معمور سینہ رہے
 لب پہ ہر دم مدینہ مدینہ رہے
 بس میں دیوانہ بن جاؤں سلطانِ دین

تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ و سلام
 پھر بلا لو مدینے میں عطار کو
 اپنے قدموں میں رکھ لو گنہگار کو
 کوئی اس کے سوا آرزو ہی نہیں
 تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ و سلام





تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
 مرے چمن کی فضا میں سلام کہتی ہیں
 عطا ہوئیں جو عجم کے حسین مناظر کو
 وہ دل کشی وہ ادائیں سلام کہتی ہیں
 وہ عہدِ گل وہ لب جو وہ بزمِ سرور و سخن
 وہ قمریوں کی صدائیں سلام کہتی ہیں
 زبانِ لالہ و گل ہے جو نغمہ سنج درود
 تو بلبلوں کی نوائیں سلام کہتی ہیں
 تمہاری یاد میں برسوں جو بن کے ابر بہار
 وہ آنسوؤں کی گھٹائیں سلام کہتی ہیں
 درقبول پہ جو بار یاب ہونہ سکیں
 وہ غم نصیب دعائیں سلام کہتی ہیں
 تمہارے ہجر میں انھیں جو خانقاہوں سے
 وہ اہل دل کی صدائیں سلام کہتی ہیں
 تمہارے نام کی عزت پہ ہو گئیں جو نثار
 وہ غازیوں کی وفائیں سلام کہتی ہیں
 مرے وطن سے جو آئیں تمہیں لے کے بوئے وفا
 وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں سلام کہتی ہیں

ج

جس کو امت کا غم ستاتا رہا اشک غاروں میں جو تھا بہاتا رہا
جو مقدر ہمارے بناتا رہا اس کی سب آلِ عترت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جس کے شوہر پہ خنجر چلایا گیا جس کے بیٹے کو خون میں نہلایا گیا
جس کی بیٹی کو قیدی بنایا گیا اس خاتونِ قیامت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سامنے جس کے اکبر ذبح ہو گیا گود میں جس کی اصغر تڑپتا رہا
جس کو امت نے تیروں کا تحفہ دیا اس شہیدِ محبت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

زیرِ خنجر بھی حق بات جس نے کہی چوٹ پر چوٹ سینے پہ جس نے سہی
جس کی صغرا مدینے میں روتی رہی اس کی صائمہ شہادت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام





جس کو دھوکے سے کوفہ بلایا گیا جس کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا
 جس کی گردن پہ خنجر چلایا گیا جس کے بچوں کو پیاسے رلایا گیا
 اس محمد کے اختر پہ لاکھوں سلام

جس نے حق کربلا میں ادا کر دیا اپنے نانا کا وعدہ وفا کر دیا
 گھر کا گھر سب سپرد خدا کر دیا اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام
 کون بشیر وہ جس کا نانا نبی جس کی ماں عزیزتہ جس کا بابا علی
 کر لیا نوش جس نے شہادت کا جام نور عین پیغمبر پہ لاکھوں سلام
 کس کا سر لے چلے تن سے کر کے جدا جسم اطہر تڑپتا ہوا رہ گیا
 خاک پر پائے گھوڑوں سے کچلا ہوا مالک نہر کوثر پہ لاکھوں سلام
 جس کو دھوکے سے کوفہ بلایا گیا جس کے بھائی کوزہر پلایا گیا
 جس کا جنت سے جوڑا منگایا گیا خاصہ رب دادر پہ لاکھوں سلام
 جس کا جھولا فرشتے جھلاتے رہے لوریاں دے کے نوری سلالتے رہے
 جس کو کندھوں پہ آقا بٹھاتے رہے جس پر سفاک خنجر چلاتے رہے

اس شہیدوں عزیزتہ پہ لاکھوں سلام

جو جوانان جنت کا سالار ہے جس کا نانا دو عالم کا سردار ہے
 جو سراپائے محبوب غفار ہے جس کا سردشت میں زیرِ تلوار ہے

اس صداقت کے پیکر پہ لاکھوں سلام



خ

خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
 جن و ملائک تیرے غلام
 سب سے سوا ہے تیرا مقام
 یسین طہ تیرے ہی نام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
 سب کو میسر ہو یہ مقام
 پہنچیں مدینے بن کر غلام
 پڑھتے درود اور پڑھتے سلام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 عرش بریں تک چڑھا تیرا
 شمس و قمر ہیں صدقہ تیرا
 اے ماہ کامل حسن تمام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 زلفوں کی خوشبو ہر سانس میں
 جنت بداماں احساس میں
 آنکھوں میں آنسو ہونٹوں پہ نام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 جود و سخا کا پرچم تو ہی
 زخم جہاں کا مرہم تو ہی
 مشکل کشائی تیرا ہی نام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

اے جان جاناں جان جہاں
 شاداں کے تم ہو شاہ جہاں
 نازاں کے ہم ہیں ادنیٰ غلام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
 رب کی خوشی ہے منشا تیرا
 منشائے رب ہے تیری رضا
 تیرا سخن ہے رب کا کلام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
 روز ازل جو چمکا تھا نور
 محشر میں ہوگا اس کا ظہور
 اول سے آخر ان ہی کا نام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
 تیری ضیاء سے شمس و قمر
 تیرا تصور نور بصر
 رخشاں درخشاں ہر صبح شام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
 تیری ثناء ہے میرا نصیب
 قربان تجھ پہ جان ادیب
 تجھ پر تصدق عالم تمام
 خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
 لاکھوں درود اور لاکھوں سلام



خلق کے سرور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم
 مرسل داور خاص پیبر صلی اللہ علیہ وسلم
 نور مجسم نیرِ اعظم سرور عالم مونس آدم
 نوح کے ہمدم خضر کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم
 بحر سخاوت کانِ مروت آیۃ رحمت شافع امت
 مالک جنت قاسم کوثر صلی اللہ علیہ وسلم
 رہبر موسیٰ ہادی عیسیٰ تارک دنیا مالک عقبیٰ
 ہاتھ کا تکیہ خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم
 قبلہ عالم کعبہ اعظم سب سے مقدم راز کے محرم
 جانِ مجسم روحِ مصور صلی اللہ علیہ وسلم
 دولت دنیا خاک برابر ہاتھ کے خالی دل کے تو نگر
 مالکِ کشور تخت نہ افر صلی اللہ علیہ وسلم



درود اُن پر جو بھوکے رہ کر اوروں کو کھلاتے تھے
 سلام اُن پر جو پیاسوں کو مئے وحدت پلاتے تھے
 درود اُن پر جو پتھر کھا کے پیہم مسکراتے تھے
 سلام اُن پر جو دشمن کو بھی سینے سے لگاتے تھے
 درود اُن پر جو اُمت کے لئے آنسو بہاتے تھے
 سلام اُن پر جنہیں ہم لامکاں پہ یاد آتے تھے
 درود اُن پر جو زیست سے کانٹے بناتے تھے
 سلام اُن پر جو سوسو پیار کے گلشن کھلاتے تھے
 درود اُن پر جو ہز بھٹکے ہوئے کو راہ دکھاتے تھے
 سلام اُن پر جو آدم زاد کو انسان بناتے تھے
 درود اُن پر جو محفل میں در رحمت لٹاتے تھے
 سلام اُن پر جو تنہائی میں روتے گڑ گڑاتے تھے
 درود اُن پر کہ جن سے مل کر دل تسکین پاتے تھے
 سلام اُن پر کہ جن کو دیکھ کر غم بھول جاتے تھے
 درود اُن پر جو اپنوں کے سارے دکھ مٹاتے تھے
 سلام اُن پر کہ غیروں کے تلے چادر بچھاتے تھے
 درود اُن پر کہ حیوان جن کے ہاں فریاد لاتے تھے
 سلام اُن پر گونگے جن سے تاب منطق پاتے تھے
 درود اُن پر جو حکم ربانی سناتے تھے
 سلام اُن پر جو بندوں کو مولا سے ملاتے تھے
 درود اُن پر جنہیں فیضان دانائے سب کہیے
 سلام اُن پر جنہیں مختار کل ختم الرسل کہیے



درود اس پر کہ جس کا نام تسکین دل و جان ہے
 درود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے
 درود اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
 درود اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی
 درود اس پر تبسم جس کا گل کے مسکرانے میں
 درود اس پر کہ جس کا فیض ہے سارے زمانے میں
 درود اس پر کہ جس کا نام لے کر پھول کھلتے ہیں
 درود اس پر کہ جس کے فیض سے دو دوست ملتے ہیں
 درود اس پر کہ جس کا تذکرہ عین عبادت ہے
 درود اس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے
 درود اس پر کہ جو تھا صدر محفل پاک بازوں میں
 درود اس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں
 درود اس پر مکیں گنبد خضرا جسے کہیے
 درود اس پر شب معراج کا دولہا جسے کہیے
 درود اس پر جسے شمع شبستان ازل کہیے
 درود اس پر ابد کی بزم کا جس کو کنول کہیے
 درود اس پر بہار گلشن عالم جسے کہیے
 درود اس پر فخر بنی آدم جسے کہیے
 رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے
 وہ جس کو ہادی دع ما کدما صفاء کہیے
 درود اس پر کہ جو ماہر کی امیدوں کا طبا ہے
 درود اس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے



درود اس کے لئے ہے سلام اس کے لئے
خدا کے بعد تمام احترام اس کے لئے

میری حیات ہے مقروض اس کی رحمت کی !
ہر ایک سانس میرا اس کے نام اس کے لئے

میں اپنے گھر میں بھی اس کا طواف کرتا ہوں،
سفر میں رکھتا ہے مجھ کو قیام اس کے لئے

ہر اک زباں میں اس پر درود بھیجتا ہوں
سکوت اس کے لئے ہے کلام اس کے لئے

فرشتوں آؤ بھی لے بھی چلے منظر کو
جو نچا پیے تمہیں کوئی غلام اس کے لئے



رسولِ عالی وقار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
حبیب پروردگار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
فلک سے قدسی درِ نبی پر ادب سے خوش آمدید کہتے
سب نوری پروانہ وار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
وہ جن کا ذکر جمیل راحت، وہ جن کی چاہت بھی ہے عبادت
وہی تو جانِ بہار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
نویدِ عیسیٰ، پیامِ موسیٰ ، مراد حضرت خلیل کعبہ
بنامِ رحمت حضور آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
بشر ہو کر ، نذیر ہو کر ، رؤف ہو کر ، رحیم ہو کر
شفیع روزِ شمار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
خدائی آنکھیں بچھا رہی ہے ، صدا یہ سدرہ سے آرہی ہے
دنیا کے وہ تاجدار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
حضور آئے بہار آئی، صبا یہ پیغام ساتھ لانی
یہ لمحے کیا خوشگوار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے
ادب سے ہر گام سوئے محفل برائے نذر حضور صابر
لئے عقیدت کے ہار آئے ، درود پڑھیے سلام پڑھیے





رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولے پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر پھر پڑھیں سر کو جھکا کر

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

آج وہ تشریف لایا جس نے روتوں کو ہنسایا
جس نے جلتوں کو بجھایا جس نے بگڑوں کو بنایا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

عرش اعظم کا ستارا فرش والوں کا سہارا
آمنہ بی بی کا دلارا حق تعالیٰ کا پیارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

دو جہاں کا راج والا تخت والا تاج والا
بے بیکوں کی لاج والا ساری دنیا کا اجالا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

تم بنا دوسرا ہو کعبہ والے کی دعا ہو
تم ہی سب کے مدعی ہو جان نہ کیوں تم پر فدا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

آپ کے ہو کر جیئیں ہم نام نامی پر مرین ہم
جب قیامت میں اٹھیں ہم عرض اس طرح کریں ہم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

اے الم نشرح دے سینے والیا اے شہنشاہ مدینے والیا
دید لئی چشماں دا بوہا کھولیا آوی جا وایل زلفاں والیا

اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول

یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

تضمین سلام نورانی





صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جہر مٹ روئے پاک تے پاکے
پڑھدے نے اس درودنوں دم دم

روز فرشتے درتے آکے
جالیاں سینے نال لگا کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذات صفات چہ کوئی نہ ثانی
سب نبیاں توں شانِ معظم

چہرہ شمس تے بدر پیشانی
نوردا پیکر رب دا جانی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دندہ جے دیاں کلیاں جیویں
نام ہے ہراک درود لئی مرہم

حسن مثالان بلیاں جیویں
بول نیں کھنڈ دیاں ڈلیاں جیویں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سب دے بجا سب دے ماویں
سب دے مونس سب دے ہدم

سب دے آقا سب دے مولا
سب توں سوہنے سب توں اعلیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشک عنبر تھیں ودھ پینہ
رب دی ہراک شے بتے قاسم

آلَمُ نَشْرَحُ دى تفسیر ہے سینہ
عرش تھیں اعلیٰ پاک مدینہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوہنوں عرش سلا ماں کردا

اوہ ہے مالک بحر و بر دا

دو جگ دے اوہ پلے بھر دا اوہدا منگتا سارا عالم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رب دا وی ایہہ ورد ہے پیارے پڑھدے نبی تے مرسل سارے
حوراں قدسی جن تے تارے پڑھدے نے اس وردنوں ہر دم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالکِ کل مختار محمد نبیاں دے سردار محمد
عالی ہے دربار محمد ویکھ کے جس نوں جان دے نے غم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پاک نبی محبوب الہی دو جگ اتے جس دی شاہی
امی لقی عربی ماہی رحمت برکت والا منعم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوہنی شان عظیمی والا دو عالم دا نور اجالا
موٹھے اتے کبیل کالا نور ورھے کھڑے تے تھم تھم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نظر کرم دی جس تے پاوے وحدت والا رنگ چڑھاوے
دو جگ جس دا صدقہ کھاوے حافظ لکھاں اس دے خادم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



ذ

زارو عرض کرو جب شہ ذیثاں کو سلام
ہم غریبوں کا بھی سلطان غریباں کو سلام

پیش کرنا بکمال ادب و شوق نیاز
قبلہ اہل وفا کعبہ ایماں کو سلام

یاد رکھنا حرم پاک کے جانے والو
اس گنہگار کا بھی رحمت یزداں کو سلام

بھول جانا نہ کہیں وقت تلاوت اللہ
مہبط روح امیں حامل قرآں کو سلام

خوابگاہ شہ کونین پہ ہر لحظہ درود
سحر و شام مرے حاصل ایماں کو سلام

گوشہ گوشہ پہ شبستان رسالت ﷺ کے درود
ان شعاعوں کو اور اس پر مہر درخشاں کو سلام

وہ جو احساس ندامت سے ہو طوفاں بکنار
ڈبڈبائی ہوئی اس چشم پشیمان کو سلام

کم جو ہو جلوہ بے رنگ کے نظارے میں
دل مشتاق کا اس دیدہ حیراں کو سلام

باصد اخلاص و بانداز غلامی کہنا
 حرم پاک کے ہر خادم و درباں کو سلام
 جن کو حاصل ہے شرف آپ ﷺ کی پابوسی کا
 ان گلی کوچوں کے ذرات درخشاں کو سلام
 نگہ سرور کونین پڑی ہے جس پر
 اس رہ و منزل و کہسار و بیاباں کو سلام
 جس میں ہر لحظہ مہکتی ہے نسیم رحمت
 اس گلستاں کو سلام، اہل گلستاں کو سلام
 ساز دل گونج اٹھا کیف نوا سنجی سے
 چمن طیبہ کے مرغان خوش الحان کو سلام
 جذبہ عشق کے عالم میں ذرا یاد رہے
 قافلے والوں کو اور ان کے حدی خواں کو سلام
 جس جگہ کرتے ہیں حجاج پہنچ کر منزل
 ان مقامات کو، ان کوہ و بیاباں کو سلام
 غازہ خاک رہ شوق ہو جس کے رخ پر
 اس کے ذوق طلب و رنگ پریشاں کو سلام
 نعت پڑھتا ہوا طجائے جو کوئی یمنی
 غائبانہ مرا اس مست و غزنخواں کو سلام



زائر! طیبہ روضے پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
میرے غم کا فسانہ سنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تیری قسمت پہ رشک آرہا ہے کہ مدینے کو تو جا رہا ہے
آہ! جاتا ہے مجھ کو رلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب پہنچ جائے تیرا سفینہ جب نظر آئے بیٹھا مدینہ
باادب اپنے سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب کہ آئے نظر پیارا مکہ چوم لینا نظر سے تو کعبہ
ہو سکے گر تو ہر جا پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو عرب کی حسیں وادیوں کو ریگزاروں کو آبادیوں کو
میری جانب سے پلکیں بچھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب کہ پیش نظر جالیاں ہوں تیری آنکھوں سے آنسو رواں ہوں
میرے غم کی کہانی سنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

آمنہ رضی اللہ عنہا کے دلارے کو پہلے بعد شیخین کو بھی تو کہہ لے
پھر بقیع مبارک پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

مانگنا مت تو دنیا کی دولت، مانگنا اُن سے بس اُن کی الفت
ہاں ذرا خوب دل لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

میرے آقا کے محراب و منبر ان کی مسجد کے دیوار اور در
قلب کی آنکھ اُن پر جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

پیاری پیاری وہ جنت کی کیاری، چوم لینا نگاہوں میں ہماری
بحرِ رحمت میں غوطہ لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سبز گنبد کے دلکش نظارے، روح پرور وہاں کے منارے
اُن کے جلوؤں میں خود کو گمما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

وہ شہیدوں کے سردار حمزہ رضی اللہ عنہ اور جتنے احد کے ہیں شہداء
تو سبھی کے مزاروں پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو نمازوں کا پابند بن جا، اور سرکار کی سنتوں کا!
انقلاب اپنے اندر پا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کوئے محبوب کی بکریوں کو گکڑیوں، لکڑوں، مکڑیوں کو
بلکہ تینکے وہاں کے اٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

بلیاں جب مدینے کی دیکھے خوب ادب سے انہیں پیار کر کے
ہاتھ نرمی سے ان پر پھرا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سُن مدینے میں بادل گھریں جب اُن سے بیتاب قطرے گریں جب
بارش نور میں تو نہا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

اشکِ الفت کی مہکی لڑی سے رحمتوں کی برستی جھڑی
اپنا سینہ مدینہ بنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

زائرِ طیبہ! میرا فسانہ خوب رو رو کے اُن کو سنانا
سوزِ الفت سے دل کو جلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سنگریزوں کو اور پتھروں کو اونٹ، گھوڑوں، خروں، خجروں کو
اور پرندوں پہ نظریں جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

رو رہا ہے ہر ایک غم کا مارا، عرض کرتا ہے تجھ سے بیچارہ
میری بھی حاضری کی دعا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو مدینے کی مہکی فضا کو ٹھنڈی ٹھنڈی وہاں کی ہوا کو
ہاتھ لہرا کر سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

چوم لینا مدینے کی گلیاں، پیتاں اور پھولوں کی کلیاں
سب کو آنکھوں سے اپنی لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب مدینے کے صحرا سے گزرے بھولنا مت ذرا یاد کر کے
خاکِ طیبہ ذرا سی اٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو مدینے کے کہسار کو بھی خس کو خاشاک کو، خار کو بھی
ذرے ذرے پہ آنکھیں بچھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

اُن صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہو گر میسر ہوش بھی حیرا قائم رہے گر
جوڑ کر ہاتھ، سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

وہ مدینے کے مدنی نظارے، دلکش دلڑبا پیارے پیارے
 اُن نظاروں پہ قربان جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 اُن کا دیکھے جو نقش کفِ پا، خوب آنسو وہاں پر بہانا
 اور پلکوں سے جھاڑو لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 بے بسوں، غم کے ماروں کو کہنا، بے کسوں، دلفگاروں کو کہنا
 خود بھی رو کر، نہیں بھی رُلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 اشکبار آنکھ والوں کو کہنا، اُن کی آہوں کونالوں کو کہنا
 اُن صلی اللہ علیہ وسلم کے غم میں مزید اور رُلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 تو مدینے کی ہریالیوں کو، اور پھلوں سے لدی ڈالیوں کو
 میٹھی میٹھی کھجوریں منگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 جب سگانِ مدینہ کو دیکھے، جوڑ کر ہاتھ تو اُن کے آگے
 اشک بار آنکھ ان پر جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 وہ مدینے کے پیارے کبوتر جب نظر آئیں تجھ کو سردار
 اُن کو تھوڑے سے دانے کھلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 تو درختوں کو اور جھاڑیوں کو اُن کی گلیوں کی سب گاڑیوں کو
 ہاتھ اپنا ادب سے لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
 بوتلوں کو بھی تو دال گندم کے دانوں کو بھی تو
 چوم آنکھوں سے اپنی لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

بینگنوں، بھنڈیوں، توریوں کو، گویوں، گاجروں، مولیوں کو
آنکھ سے لویوں کو لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

رسیوں، قینچیوں اور چھریوں، چادروں، سوئی دھاگوں کو دریوں
سب کو سینے سے اپنے لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کاش! ہوتا میں سگ سیدوں کا، بن کے دربان پہرہ بھی دیتا
رب نے بھیجا ہے انساں بنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

مسجد پاک کے مصحفوں کو، خوبصورت وہاں کی صفوں کو
خاک آنکھوں میں اپنی لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب مدینے سے تو ہو گا رخصت، غم سے ہوگی عجب تیری حالت
اپنی پلکوں پہ موتی سجا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

ان کی خدمت میں کہتے تھے کہنا، سب کو بلواؤ روضے پہ کہنا
سب کی جانب سے یہ التجا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

عرض کرنا یہ بے چارے بے بس کہتے تھے سب پہ رو رو کے بے بس
ہم کو قدموں میں مدفن عطا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کہنا عطار پر تو کرم کر، یا نبی ﷺ! دور رنج و الم کر
اس کو بس اپنا غم تو عطا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کہنا عطار اے شاہ عالی ﷺ! ہے فقط تجھ سے تیرا سوالی
تو سوال اس کا پورا شہا ﷺ! کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا



زمن بری بہ مدینہ صبا سلام علیک
چنانکہ می برد اہل وفا سلام علیک

رساں رساں بہ در روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
بہد تصرع زما بے نوا سلام علیک

بروز عین توقع کہ از گنہگارم
نہ روکنی بہ پذیری شہا سلام علیک

زخستہ عاجز و مسکین و ناتواں جامی
رساں بہ حضرت او اے خدا سلام علیک



س

دو جہاں سے میرا سلام کہنا
 محبوب . دو جہاں سے میرا سلام کہنا
 امت کے پاسباں سے میرا سلام کہنا
 وحدت کے رازداں سے میرا سلام کہنا
 عظمت کے حکمراں سے میرا سلام کہنا
 رفعت کے آسماں سے میرا سلام کہنا
 روضے کے نوری جلوے آنکھوں میں عبدالرحمن بن علی کے لہجے
 پر نور آستاں سے میرا سلام کہنا
 عرشِ علا کی شوکت، خلد جتاں عبدالرحمن بن علی زینت
 پیغمبرِ امان سے میرا سلام کہنا
 ارض و سما کے سرور صدر شک ماہ و اختر
 تنویر کھکشاں سے میرا سلام کہنا
 تجھ پر نثار جاؤں باد صبا خدارا
 تسکینِ قلب و جان سے میرا سلام کہنا
 روضے کی جالیوں سے بھی ہمکنار ہو کر
 خلد نظر سماں سے میرا سلام کہنا
 شاہ و گدا کے خالی دامن کو بھرنے والے
 عالم کے حکمراں سے میرا سلام کہنا
 اے عازمِ مدینہ عرض نسیم لے جا
 غم خوار بے کساں سے میرا سلام کہنا





سلام اس تے جیہڑا خالق دا بندہ بن کے آیا اے
 سلام اس تے جیہڑا دو جگ دا مولا بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا رحمت مجسم بن کے آیا اے
 سلام اس تے جیہڑا ناموس آدم بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا انسان کامل بن کے آیا اے
 سلام اس تے جیہڑا کونین دا دل بن کے آیا اے

سلام اس تے جو ناداراں دا چارہ بن کے آیا اے
 سلام اس تے جو غریباں ناتواں دا سہارا بن کے آیا اے





سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
 سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی
 سلام اے رحمانی سلام اے نور یزدانی
 تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی
 تیرے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں
 شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی
 سلام اے صاحب خلق عظیم انسان کو سکھلا دے
 یہی اعمال پاکیزہ یہی اشغال روحانی
 سلام اے سر وحدت اے سرانج بزم ایمانی
 رہے یہ عزت افزائی رہے نشیب ارزانی
 تیری صورت تیری سیرت نقشہ تیرا جلوہ
 تبسم ، گفتگو ، بندہ نوازی خندہ پیشانی
 اگرچہ فخر فخری رتبہ ہے تیری قناعت کا
 مگر قدسوں تلے ہے فرکسرائی ، دھاتانی
 زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے
 تیرے پر تو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی
 حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے دامن دولت
 عقیدت کی جبین تیری مروت ہے نورانی
 تیرا در ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو
 تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی
 سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑنے والے
 سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے



سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
 سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
 سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
 سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
 سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
 سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
 سلام اس پر کہ دشمن کو حیات جاوداں دے دی
 سلام اس پر کہ ابوسفیان کو جس نے اماں دے دی
 سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
 سلام اس پر کہ ہوا مجروح جو بازار طائف میں
 سلام اس پر وطن کے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے
 سلام اس پر کہ گھروالے بھی جس سے جنگ کرتے تھے
 سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
 سلام اس پر کہ نونا بوریاس کا پھونکا تھا
 سلام اس پر جو سچائی کی خاطر زکھ اٹھاتا تھا
 سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا
 سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
 سلام اس پر جو فرش خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
 سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان یکتائی
 سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی
 تمیز بندہ و آقا زمانے سے مٹا ڈالی
 سلام اس پر کہ آداب معیشت حسن سکھائے
 سلام اس پر قوانین سیاست جس نے سمجھائی
 سلام اس پر جس نے کی تلافی زبردستی
 یتیموں اور بیواؤں کی جس نے سرپرستی
 سلام اس پر کہ جس کی سادگی درس بصیرت ہے
 سلام اس پر کہ جس کی ذات فخر آدمیت ہے
 سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
 سلام اس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی
 سلام اس پر کہ تھا الفخر فخری جس کا سرمایا
 سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایہ
 سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
 سلام اس پر بروں کو جس نے فرمایا کہ میرے ہیں
 سلام اس پر کہ جس کی چاند تاروں نے گواہی دی
 سلام اس پر کہ بس کی سگنپاروں نے گواہی دی
 سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا
 سلام اس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا
 سلام اس پر فضا جس نے زمانہ کی بدل ڈالی
 سلام اس پر کہ جس نے کفر کی قوت کچل ڈالی
 سلام اس پر شکستیں جس نے دیں باطل کی فوجوں کو
 سلام اس پر کہ ساکن کر دیا، طوفان کی موجوں کو

سلام اس پر کہ جس نے کافروں کے زور کو توڑا
 سلام اس پر کہ جس نے پنجہ بیداد کو موڑا
 سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا
 سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میدان میں آیا تھا
 سلام اس پر سر شاہنشی جس نے جھکایا تھا
 سلام اس پر کہ جس نے کفر کو نیچا دکھایا تھا
 سلام اس پر بھلا سکتے نہیں جس کا کبھی احساں
 سلام اس پر مسلمانوں کو دی تلوار اور قرآن
 سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی
 الٹ دیتے ہیں تحت قیصریت اوج دارائی
 سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
 بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں
 سلام اس پر کہ جس کے نام کی عظمت پہ کٹ مرنا
 مسلمان کا یہی ایماں یہی مقصد یہی شیوہ
 سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
 ستا سکتے ہیں اب بھی خالد و حیدر کے افسانے





سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو
جانان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا سلام ہو

اکبر سے نوجواں بھی رن میں ہوئے شہید
ہمشکل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا سلام ہو

عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور
اب پیکرِ رضا کو ہمارا سلام ہو

اصغر کی ننھی جان پہ لاکھوں درود ہوں
مظلوم و بے گناہ کو ہمارا سلام ہو

ناصر ولائے شاہ میں کہتے ہی بار بار
مہمان کربلا کو ہمارا سلام ہو





سلام ان پر کہ جن کے نور سے عالم ہوا پیدا
 سلام ان پر کہ جن کے حسن پر حسن ازل شیدا
 سلام ان پر جو اشرف و افضل انبیاء میں ہیں
 سلام ان پر جو ختم المرسلین ہر دوسرا میں
 سلام ان پر کہ قرآن جن پہ جبریل امیں لائے
 سلام ان پر پر شب اسری جنہیں حق آپ بلوائے
 سلام ان پر کہ لاک لاک ہے شان میں جن کی
 سلام ان پر پڑی توصیف ہے قرآن میں جنکی
 سلام ان پر کہا یسین و طہ جن کو قرآن نے
 سلام ان پر بنایا فخر عالم جن کو یزداں نے
 سلام ان پر جنہوں نے ہاشمی امی لقب پایا
 سلام ان پر جنہیں حق نے حبیب خاص فرمایا
 سلام ان پر کہ جو داعی ہیں احکام شریعت کے
 سلام ان پر کہ جو غواص ہیں بحر حقیقت کے

سلام ان پر کہ جن کو عرش تک جانا نہ مشکل تھا
ملائکہ جن کو رعبہ معراج حاصل تھا

سلام ان پر کہ جو ہو کر رہبر و دنیا و دین آئے
سلام ان پر جو بن کے رحمۃ للعالمین آئے

سلام ان پر ازل ہی سے جو محبوب الہی ہیں
سلام ان پر کھمل رحمتیں جن پر خدا کی ہیں

سلام ان پر کہ حامی بن کے محشر میں جو آئیں گے،
سلام ان پر جنہوں نے راہ حق پر ہم کو ڈالا ہے

سلام ان پر جنہیں ہم احمد مختار کہتے ہیں
سلام ان پر جنہیں کونین کا سردار کہتے ہیں

جمع نوع انساں کے لئے پیغام ہے جس کا
سلام اس نور مطلق پر محمد نام ہے جس کا





سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان یکتائی
سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

سلام اس پر جو بن کر رحمۃ للعالمین آیا
علمبردار حق بن کر سپہ سالار دیں آیا

سلام اس پر کہ جس کی ذات اقدس فخر عالم ہے
سلام اس پر کہ جس کا جسم اطہر ناز آدم ہے

سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی
تمیز بندہ و آقا زمانہ سے مٹا ڈالی

سلام اس پر کہ جس نے کی تلافی زبردستی کی
قیموں اور بیواؤں کی اس نے سرپرستی کی

سلام اس پر کہ عبدیت بھی جس پر ناز کرتی ہے
ثریا سے پرے انسانیت پرواز کرتی ہے

سلام اس پر کہ آداب معیشت جس نے سکھلائے
سلام اس پر قوانین سیاست جس نے سمجھائے

سلام اس پر دیا جس نے ہمیں دستور قرآنی
قوانین جہانگیری ، جہانداری جہاں بانی

سلام اس پر کہ جس نے تاج کسرتی روند ڈالا تھا
سلام اس پر کہ جس نے تخت قیصر بھی سنبھالا تھا

سلام اس پر کہ جس کا نام روشن ہے امامت میں
صداقت میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں

سلام اس پر کہ دین حق مکمل کر دیا جس نے
جہاں سارا خدا کی نعمتوں سے بھر دیا جس نے

سلام اس پر قیامت تک نبوت جس کی جاری ہے
رہین منت فیضان دنیا، جس کی ساری ہے





سلام اس پر جسے بعد از خدا سب پر بڑائی ہے
سلام اس پر کہ جس کی عرش اعظم پر رسائی ہے

سلام اس پر کہ جس نے عاجزوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ دو عالم کی شاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس نے اپنے بیگانوں کا غم کھایا
سلام اس پر کہ جس نے رحمت عالم لقب پایا

سلام اس پر کہ دل میں دشمنوں کے گھر کیا جس نے
سلام اس پر کہ رنگ نقش وفا میں بھر دیا جس نے

سلام اس پر کہ ظالم طاقتوں کو سر کیا جس نے
سلام اس پر کہ بدخواہوں کو خیرہ سر کیا جس نے

سلام اس پر کہ جس کی ذات وجہ خلق عالم ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام نامی اسم اعظم ہے

سلام اس پر نبوت ختم کی اللہ نے جس پر
سلام اس پر نہیں ہے جس سے بڑھ کر کوئی بھی رہبر

سلام اس پر کہ جس کے سر بندھا سہرا شفاعت کا
سلام اس پر ٹھکانا کچھ نہیں ہے جس کی عظمت کا

تکلفتہ ہیں جگر میں لالہ صورت داغ حسرت کے
سلامی کاش! اب بے چین ہو روضہ پر حضرت کے



سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا
تمام سلسلہ ناتمام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ انسانیت کی قدروں کو
عطا عروج و بقائے دوام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ ارض و سماء کی وسعت میں
تجلیات حق کو عام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ مظلوم صف نازک کا
معاشرہ میں معین مقام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ اس عنصری و خود کے ساتھ
حریم عرش علیٰ میں خرام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ یکساں ہر ایک مذہب کا
بحکم وحی خدا احترام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ تطہیر ارض کی خاطر
حرا کے غار میں اکثر مقام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ توحید کی بقا کے لئے
خدا کی تیغ کو بھی بے نیام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ باطل کو دے کے فاش کھکست
بلند حق کا زمانہ میں نام تو نے کیا



ملک کثرت کے شہر یار سلام
 باغ فردوس کی بہار سلام
 فرحت چشم اشکبار سلام
 تاجداروں کے تاجدار سلام
 ہم غریبوں کے نعمتگار سلام
 زلف اطہر پہ مشکبار سلام
 ایسی خلوت پہ لاکھوں بار سلام
 ایسے جلوے پہ نور بار سلام
 ایسی رحمت پہ صد ہزار سلام
 بے حد و اور بے شمار سلام
 بھیج اے قلب بے قرار سلام
 خود کرے روح بار بار سلام

سر وحدت کے راز دار سلام
 زینت بزم کردگار سلام
 راحت قلب بیقرار سلام
 السلام اے جمال ملک اللہ
 السلام اے محمد عربی
 روئے انور پہ عطر بیز درود
 قاب قوسین اور اوادنی
 جس نے تاریک دل کئے روشن
 جو گنہگار کو پناہ میں لے
 میرے آقا پہ میرے مولا پر
 صدقے اپنے بلانے والے کے
 لطف تو جب سلام کا ہے حمید





سلام اس پر جو سردار کل اولاد آدم کا
 سلام اس پر کہ جو باعث بنا تکوین عالم کا
 سلام اس پر کہ جس نے گمراہوں کی رہنمائی کی
 سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں گدائی کی
 سلام اس پر ایں کا جس کو دنیا نے لقب بخشا
 سلام اس پر ہوا بچپن سے جس کے صدق کا چرچا
 سلام اس زمانے پر مٹائی جس نے گمراہی
 سلام اس پر سدا کی جس نے دشمن کی بھی خواہی
 سلام اس پر مٹایا جس نے صدیوں کی عداوت کو
 سلام اس پر دلوں میں بھر دیا جس نے حلاوت کو
 سلام اس پر نہ آیا عمر بھر جس کو کبھی غصہ
 سلام اس پر کہ دنیا میں نہیں آتا کوئی اس سا
 سلام اس پر کہ جس کو دیکھے کے بت اوندھے گرتے تھے
 سلام اس پر شجر بھی جس کے آگے سجدے کرتے تھے
 سلام اس پر جو خود پیوند کپڑوں میں لگاتا تھا
 سلام اس پر نہ کام اپنا کس سے جو کراتا تھا

سلام اس پر پھوٹا چھال تھی جس کا کھجوروں کی
 سلام اس پر کہ کانٹوں کو بھی سمجھا بیج پھولوں کی
 سلام اس پر جری تھا جو کہ سچی بات کہنے میں
 سلام اس پر قوی تھا جو کہ تکلیفوں کے سہنے میں
 سلام اس پر جسے چھوٹا بڑا ہر ایک ساتا تھا
 سلام اس پر کہ ڈالی اوجھ جس پر روسیایوں نے
 سلام اس پر لگے تھے اقربا جس کی برائی میں
 سلام اس پر ہوا زخمی احد کی جو لڑائی میں
 سلام اس پر کہ جس کا گھر غریبوں کا ٹھکانا تھا
 سلام اس پر کہ جو لطف و عنایت کا خزانہ تھا
 سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسے دل کے چمٹائے
 سلام اس پر انہیں بخشا جنہوں نے تیر برسائے
 سلام اس پر کہ جس کے منہ سے ہر دم پھول جھڑتے تھے
 سلام اس پر کہ بیکس آسرا جس کا پکڑتے تھے
 سلام اس پر قیموں عاجزوں کا جو کہ تھا والی
 سلام اس پر نہ لوٹا جس کے در سے کوئی بھی خالی
 سلام اس پر کہ جبرئیل نے جس کی جلو داری
 سلام اس پر دو عالم کی ملی ہے جس کی سرداری
 سلام اے شافع محشر سلام اے رحمتوں والے
 سلام اے ساتی کوثر سلام اے مدحتوں والے



سبحان اللہ اے ختم الرسل آگاہ حقیقت صل علی
محبوب خدائے مالک کل ہمراز مشیت صل علی

یہ راہ طلب کے دیوانے، یہ چاند ستارے اُن جانے
یہ سب ہیں آپ کے پروانے اے شمع رسالت صل علی

عشق آپ ﷺ کا ہر دم زندہ ہے تابندہ ہے پاگندہ ہے
گم گشتہ جہاں جو بندہ ہے اے جان محبت صل علی

مغلوب گماں ہے نیا آساں قائم نہ رہا اس کا ایماں
دکھلائیے اس کو راہ عرفاں اے نور ہدایت صل علی

اب اس کی روح میں جان کہاں اس کے لئے اطمینان کہاں
یہ مشکل ہو آساں کہاں، اے آیہ رحمت صل علی



ش

شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام، بدرالدجی صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
 اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام
 سب انبیاء علیہم السلام کا تو ہے امام
 کل اولیاء ہیں تیرے غلام، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لاکھوں سلام
 ہے حکمرانی کس شان سے
 قائم ہے تیرے فیضان سے
 دنیا و دین کا سارا نظام، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
 تیری عطا کی کیا بات ہے
 ابر کرم کی برسات ہے
 رو بلا ہے تیرا ہی دم، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
 سب پا رہے ہیں در سے تیرے
 سب پار ہیں گھر سے تیرے
 اس میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوئی کلام، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
 اتنا کرم تو فرمائیے
 روضے پہ سب کو بلوائیے
 حاضر یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جتنے غلام، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
 انجم کے آقا انجم ہی کیا
 تیرے بھکاری تیرے گدا
 سارے خواص اور سارے عوام، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام



شاہِ مدینہ سرورِ عالم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تم پر نچھاور تم پہ فدا ہم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نورِ شب معراج تمہی ہو نبیوں کے سر تاج تمہی ہو
تیرے ہی دم سے دور ہوئے غم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کا سایہ سارے جہاں پر، آپ کا سایہ کون و مکاں پر
آپ کا سایہ نور کا پرچم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ نے حق کو آنکھ سے دیکھا، آپ کو حق نے پاس بلایا
آپ مکرم، آپ معظم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کالی کملی اوڑھنے والے، ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے
آپ کی ذات ہے فخرِ آدم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دونوں جہاں کے آپ ہیں، اوج کا دامن کیوں ہے خالی
اک نظر اے محسنِ اعظم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



ص

صبا در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تے جا کے کویں درود و سلام میرا
 نبی دے قدام تے سر جھکا کے کویں درود و سلام میرا
 توں لے کے بوسہ اوہ جالیاں دا، او جالیاں کرماں والیاں دا
 سوال کہہ کے سوالیاں دا کویں درود و سلام میرا
 دو جگ دے داتا، دو جگ دے والی، جدھے ہے موڈے تے تکملی کالی
 توں اودھے روضے دی چم کے جالی کویں درود و سلام میرا
 مدینے اٹھ کے صبح سویرے حضور دے در دے ہووں پھیرے
 توں سبز گنبد دے لے کے پھیرے کویں درود و سلام میرا
 توں سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زار و زارو کے
 نثار روضے دے اتوں ہو کے کویں درود و سلام میرا
 لیا مدینے دا سب نے رستہ میں اتھے ای رہ گیا ترسدہ
 توں پھیرے روضے تو دست بستہ کویں درود و سلام میرا
 ہوئے اتنا سوال میرا مدینے ہووے گزر جے تیرا
 توں لے کے روضے دے گرد پھیرا کویں درود و سلام میرا
 امیر پوری امید ہووے مدینے والے دی دید ہووے
 ہزاراں عیداں دی عید ہوئے کویں درود و سلام لکھاں



(۴)

عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں کو سلام
 جو کیا کرتی ہیں طیبہ کے نظاروں کو سلام
 اے صبا سوئے مدینہ ہو اگر تیرا گذر
 پیش کر دینا میرا ان رہزاروں کو سلام،
 سبز گنبد پر بچھاتا ہے جو شب بھر چاندنی
 اس فلک کو اس فلک کے چاند تاروں کو سلام
 صبح دم آتی ہے جو روضے کی جالی چومنے
 ان ہواؤں کو نضاؤں کو بہاروں کو سلام
 جس کے ذرے ماہ اختر ہیں نگاہ طور میں
 اس زمین کی خاک کو ان کے مزاروں کو سلام
 ہیں ابھی باقی جو دور دیکھے ہوئے
 ان پرانے مقبروں کی یاد گاروں کو سلام



ف

فرشتوں کی سلامی دینے والی فوج پڑھتی تھی

جناب آمنہ سنتی تھی ، یہ آواز آتی تھی

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

بخش دو جو چیز چاہو کیوں کہ محبوب خدا ہو

مصطفیٰ ہو مجتبیٰ ہو جو کہوں منہ سے سوا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

جان کنی کے وقت آنا کلمہ طیب پڑھانا

فخرے شیطان سے بچانا، اپنے دامن میں چھپانا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

واسطہ اعلیٰ باب کا صدقہ حضرت فاطمہ کا

اور شہید کربلا کا غم نہ ہو روز جزا کا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا

خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے، دو جہاں کے راج والے

عرش کی معراج والے، عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

اے شہنشاہ زمانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا آستانہ

رحمتوں کا ہے خزانہ ہو نگاہ مہربانہ

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک

اے شہنشاہ مدینہ نور سے معمور سینہ

مشک سے بہتر پینہ دیکھ لیں ہم سب مدینہ

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوة اللہ علیک



ک

کعبہ کے بدرالدجی تم پہ کروڑوں درود
 طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
 شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
 دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
 جان و دل اصفیاء تم پہ کروڑوں درود
 آب و گل انبیاء تم پہ کروڑوں درود

لائیں تو یہ دوسرا دوسرا جس کو ملا
 کو حکِ رش و دنیٰ تم پہ کروڑوں درود
 طور پہ جو شمع تھا چاند تھا تم سے نہاں ہو بھلا
 جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

دل کرو ٹھنڈا مراوہ کف پا چاند سا
 سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
 ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
 نام ہوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں درود

غایت و غلت سب بہر جہاں تم ہو سب
تم سے بنا تم سے بنا تم پہ کروڑوں درود
تم سے جہاں کی حیات تم سے جہاں کا ثبات
اصل سے ہے نکل بندھا تم پہ کروڑوں درود

مغز ہو تم اور پوست اور میں باہر کے دوست
تم ہو درون سرا تم پہ کروڑوں درود
کیا ہیں جو بید ہیں لوٹ تم تو ہو غیث اور غوث
چھینٹے میں ہوگا بھلا تم پہ کروڑوں درود

تم ہو حفیظ و مغیث کیا ہے وہ دشمن خبیث
تم ہو تو پھر خوف کیا تم پہ کروڑوں درود
وہ شب معراج راج وہ وصفِ محشر کا تاج
کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروڑوں درود

تُحْتِ فَلَاحَ الْفَلَاحِ رَحْمَتَ فَرَّاحِ الْمَرَّاحِ
عُدَّ لِيَعُوذَ الْهَيْبَا تم پہ کروڑوں درود
جان و جہان مسیح داد کہ دل ہے جرتح
نبضیں چھٹیں دم چلا تم پہ کروڑوں درود

اف وہ رہ سنگلاخ آہ یہ پاشاخ شاخ
اے مرے مشکل کشا تم پہ کروڑوں درود
تم سے کھلا باب جو تم سے ہے سب کا وجود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درود

خستہ ہوں اور تم معاذ بستہ ہوں اور تم ملاذ
 آگے جو شہہ ک رضا تم پہ کروڑوں درود
 مہر خدا نور نور دل ہے سبہ دن ہے دور
 شب میں کرو چاند نا تم پہ کروڑوں درود
 گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عفو و غفور
 بخشد و جرم و خطا تم پہ کروڑوں درود
 تم ہو شہید و بصیر اور میں گنہ پر دلیر
 کھول دو چشم حیا تم پہ کروڑوں درود
 چھینٹ تمہاری سحر چھوٹ تمہاری قمر
 دل میں رچا دو ضیاء تم پہ کروڑوں درود
 تم سے خدا کا ظہور اس سے تمہارا ظہور
 لیم ہے یہ وہ ان هو تم پہ کروڑوں درود
 بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
 ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
 آس ہے کوئی نہ پاس اک تمہاری ہے آس
 بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
 طارم اعلیٰ کا عرش جس کف پا کا ہے فرش
 آنکھوں پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
 کہنے کو ہیں عام و خاص ایک تمہیں ہو خلاص
 بند سے کر دو رہا تم پہ کروڑوں درود

تم ہو شفاے مرض خلق خدا خود غرض
خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود
آہ وہ راہ صراط بندوں کی کتنی بساط
المدد اے رہنما تم پہ کروڑوں درود

بے ادب، بد لحاظ کرنے سکا کچھ حفاظ
عفو پہ بھولا رہا تم پہ کروڑوں درود
لو تہ دامن کہ شمع جھونکوں میں ہے روز جمع
آندھیوں سے حشر اٹھا تم پہ کروڑوں درود

سینہ کہ ہے داغ داغ کہدو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکر صبا، تم پہ کروڑوں درود
گینو، و قد لام، الف کردو بلا منصرف
لاکے نہ تیغ لا تم پہ کروڑوں درود

تم نے برنگ فلق جیب جہاں کر کے شق
نورکا ترکا کیا تم پہ کروڑوں درود
نوبت، وہیں فلک خادم درہیں ملک
تم ہو جہاں بادشاہ تم پہ کروڑوں درود

خلق تمہاری جمیل خلق تمہارا جلیل
خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے ماہ تمام جمیع رسل کے امام
نوشہ ملک خدا تم پہ کروڑوں درود

تم ہو جواد و کریم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود

نافع و دافع ہو تم شافع و رفع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود

جائیں نہ جب تک غلام خلد ہے سب پہ حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود
مظہر حق ہو تمہیں مظہر حق ہو تمہیں
تم میں ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود

زور دہ نارساں تکیہ گہ بے کساں
بادشہ ماورا تم پہ کروڑوں درود
برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود

اک طرف اعدائے دیں اک طرف حاسدیں
بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود

آ کیوں کہوں بیکس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروڑوں درود
گندے نکلے کمین مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود

با نہ در کے کہیں گھا نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درود
ایسوں کو نعمت کھلاؤ دودھ کے شربت پلاؤ
ایسوں کو ایسی غذا تم پہ کروڑوں درود

گرنے کو ہوں روک تو غوطہ لگے ہاتھ دو
ایسوں پر ایسی عطا تم پہ کروڑوں درود
اپنے خطا داروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ، تم پہ کروڑوں درود
کردو، عدو کو تباہ حاسدوں کو براہ
اہل دلا کا بھلا تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرور تم پہ کروڑوں درود
کام غضب کے کئے اس پہ ہے سرکار سے
بندوں کو چشم رضا تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیا دیجئے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہونام رضا تم پہ کروڑوں درود





کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
شافع محشر ساقی کوثر ساری خدائی نازاں ہے تم پر

امت کے رکھوالے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
نور خدا ہو وصل علیٰ ہو جان ہماری تم پر فدا ہو

عرش پہ جانے والے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
حق نے جب تم کو پیدا کیا نام محمد ﷺ تم کو بخشا

تم ہو اللہ والے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
رب نے تمہیں محبوب بنایا نور سے اپنے تم کو سجایا

بھولی صورت والے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام



ل

لاکھوں سلام آپ پر سلطان آرزو!
لاکھوں درود آپ پر ایمان آرزو

وہ جان آرزو ہیں وہ ایمان آرزو
ختم رسل کا اسوہ ہے سامان آرزو

جیسے فلک کے سینہ پہ روشن ہے کہکشاں
یوں جگمگا رہا ہے شبستان آرزو

دیکھو کرشمہ یارو طلسم خیال کا
گلشن بنا ہوا ہے بیابان آرزو

میری حضور پاک سے نسبت ہے بس یہی
وہ جان صد بہار، میں بستان آرزو

ہوگی مجھے ضرور، زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
کہتا ہے مجھ کو یہ مرا وجدان آرزو





لجپالوں کے لجپال نبی میری کٹیاں میں بھی آؤ! کبھی
توری راہ تنگوں میں کروں گنتی میرے سوئے بھاگ جگا جانا
يَا رَسُوْلُ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبُ اللّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے
يَا رَسُوْلُ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبُ اللّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

پوری سرکار سب کی تمنا کرو ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہیں جو ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے
يَا رَسُوْلُ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبُ اللّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ

باڑا بٹتا ہے سلطان کونین کا صدقہ مولا علی صدقہ حسنین کا
صدقہ خواجہ پیا غوث ثقلین کا حاضری ہوگئی یہ بھی انعام ہے
يَا رَسُوْلُ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبُ اللّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ



مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا
 ترپتے ہیں تیرے غلام اُن سے کہنا
 ہو جب سامنے سبز گنبد تمہارے
 نگاہ عقیدت سے دامن پارے،
 ہے حاضر تمہارا غلام ان سے کہنا
 مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا
 بڑی چاہتوں سے ہے اس درکو پایا
 پڑا ہی رہوں در نہ چھوٹے تمہارا
 نہ جاؤں گا اب تشنہ کام ان سے کہنا
 مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا
 پھریں کب تک در بدر بے ٹھکانے
 کسے جائیں ہم اپنے دل کی سنانے
 تم ہی تو بناتے ہو کام اُن سے کہنا
 مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا
 اس آرزو میں گزرتے رہے دن
 کہ پہنچیں دیار نبی ﷺ ہم بھی لیکن

نہیں ہے کوئی انتظام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

گما اس طرح شاہا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ولا میں
خمارِ محبت ہو ہر ایک ادا میں
یونہی ہو بسر صبح و شام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

شریعت پہ اٹھے میرا جو قدم ہو
وظیفہ تیرے نام کا دم بدم ہو
یہ ہو عمر یونہی تمام ان سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

دکھا دو انس کو وہ دلکش نظارے
ترستے ہیں جن کو مسلمان سارے
یہ باتیں بصد احترام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا





محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا

تجھ پر خدا کی رحمت اے عازم مدینہ
نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے روشن ہو تیرا سینہ،
جب ساحل عرب پر پہنچے تیرا سفینہ
اس وقت سر جھکا کر لہ باقرینہ

محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا

ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا
موجوں کے بعد دلکش ذروں کو چوم لینا
اس پاک سر زمین کی راہوں کو چوم لینا
پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا

محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا

راہ طلب کی لذت جب قلب کو مزا دے
عشق نبی ﷺ مُرسل جب روح کو جلا دے
جب سوز عاشقانہ جذبات کو جگا دے
ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے

والشمس ﷺ کی ضیا سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا

دربار مصطفیٰ ﷺ کی حاصل ہو جب حضوری
پیش نظر ہو جس دم وہ بارگاہِ نوری
ہو دور رنج و کلفت مٹ جائے فکر دوری
دیدارِ مصطفیٰ ﷺ کی جب آرزو ہو پوری

محبوب کبریٰ ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا

روضے کی جالیوں کے جس دم قریب جانا
رو رو کے حال مسلم سرکار ﷺ کو سنانا
بے ساختہ مچلنا جوشِ جنون دکھانا
سینے میں بھی بسانا آنکھوں میں بھی بسانا

پھر نور حق نما ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا





محمد مصطفیٰ اللہ دے پیارے نون سلام آکھاں
 یتیمان بیکساں جگ درے سہارے نون سلام آکھاں
 جہنہ نبیاں رسولاں دی نبوت نون ہے چکایا
 میں اس نوری نبوت دے ستارے نون سلام آکھاں
 جتھوں ہر اک سوالی دی مراداں تھیں بھرے جھولی
 تیرے سخیا سخی سوہنے دوارے نون سلام آکھاں
 خدا دی ذات دے جلوے جیہدے چوں نظر اوندے نے
 میں اس چہرے دے ہر نوری نظارے نون سلام آکھاں
 جیہدے وچہ قدم لگے نے میرے عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوے!
 حلیمہ دے میں اس لکھاں دے ڈھارے نون سلام آکھاں
 جنہوں حافظ خدا ہر دم درود آکھے سلام آکھے
 میں ہر ویلے ای اس سوہنے دلارے نون سلام آکھاں





شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام
 گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام
 نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
 نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام
 فرش کی طیب و نزهت پہ لاکھوں سلام
 زیب و زین نظامت پہ لاکھوں سلام
 یکہ ناضیلت پہ لاکھوں سلام
 مرکز دور کثرت پہ لاکھوں سلام
 نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام
 اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام
 اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
 قاسم کنز نعمت پہ لاکھوں سلام
 ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام
 ازہار قربت پہ لاکھوں سلام
 جوہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام
 عطر حبیب نہایت پہ لاکھوں سلام
 شاہ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
 مہر چرخ نبوت پہ روشن درود
 شہر یار ارم تاجدار حرم
 شب اسرئی کے دولہا پہ دائم درود
 عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
 نورعین لطافت پہ اَلطَف درود
 سرو ناز قدم مغز راز حکم
 نقطہ سروحدت پہ یکتا درود
 صاحب رجعت شمس و شق القمر
 جس کے زیر لواء آدم و من سوا
 عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگین
 اصل ہر بود و بہبود ختم وجود
 فتح یاب نبوت پہ بے حد درود
 شرق انوار قدرت پہ نوری درود
 بے سہیم و قیم و عدیل و مثیل
 سرعیت ہدایت پہ نبی درود
 ماہ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود

حر زہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام
 نسخہ جامعیت پہ لاکھوں سلام
 مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام
 کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام
 مجھ سے بیکس کی قوت پہ لاکھوں سلام
 شرح متن ہویت پہ لاکھوں سلام
 جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام
 عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام
 حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
 غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام
 علتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام
 مظہر مصدریت پہ لاکھوں سلام
 اس گل پاک نسبت پہ لاکھوں سلام
 ظل ممدود رافت پہ لاکھوں سلام
 اس سہی سرد قامت پہ لاکھوں سلام
 اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
 اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
 لگہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام
 مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام
 شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

کنز ہر بے کس و بے نوا پر درود
 پر تو اسم ذات احد پر درود
 مطلع ہر سعادت پہ اسعد درود
 خلق کے دارس سب کے فریاد رس
 مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود
 شمع بزمِ دہے ہو میں گم گن انا
 انتہائے دوئی ابتدائے یگی
 کثرت بعد قلت پہ اکثر درود
 رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
 ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
 فرحت جان مومن پہ بے حد درود
 سبب ہر سبب متہمائے طلب
 مصدر مظہریت پہ اظہر درود
 جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
 قد بے سایہ کے سایہ مرحمت
 طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
 وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
 جس کے آگے سرسوراں خم رہیں
 وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا
 لیلة القدر میں مطلع الفجر حق
 لخت لخت دل ہر جگر چاک سے

کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
 اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
 اس جبیں سعادت پہ لاکھوں سلام
 ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
 ظلہ قصر رحمت پہ لاکھوں سلام
 سلک درشفاعت پہ لاکھوں سلام
 نرگس باغ قدرت پہ لاکھوں سلام
 اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
 اونچی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
 ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام
 ان کے قد کی رشاقیت پہ لاکھوں سلام
 اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
 نمک آگس صباحت پہ لاکھوں سلام
 اس کی سچی براقیت پہ لاکھوں سلام
 سبزہ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام
 ہالہ ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
 چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
 اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
 اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام
 اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے دوکان
 چشمہ مہر میں موج نور جلال
 جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
 جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
 ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افکن مژدہ
 اشکباری مژگان پہ برسے درود
 معنی قدرائی مقصد ماطغے
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
 نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
 جن کے آگے چراغ قمر جھلملائے
 ان کے خدا کی سہولت پہ بے حد درود
 جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
 چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود
 شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق
 خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھین
 ریش خوش معتدل مرہم ریش دل
 پتی پتی گل قدس کی پتیاں
 وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
 جس کے پانی سے شاداب جان و جاناں
 جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے
 وہ زباں جس کو سب لگن کی کنجی کہیں

اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
 اس کے خطے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
 اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام
 ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
 اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام
 ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام
 یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام
 پشتی قصر ملت پہ لاکھوں سلام
 موج بحر سماعت پہ لاکھوں سلام
 ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
 ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام
 اس کف بحرہمت پہ لاکھوں سلام
 انگلیوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام
 شرح صدر صدارت پہ لاکھوں سلام
 غنچہ راز وحدت پہ لاکھوں سلام
 اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
 اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام
 زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
 شمع راہ اصابت پہ لاکھوں سلام
 اس کفِ پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام
 اس دل افروز سماعت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
 اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
 وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول
 جس کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
 جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
 دوش بردوش ہے جن سے شان شرف
 حجر اسود کعبہ جان و دل
 روئے آئینہ علم پشت حضور
 ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
 جس کو بارود عالم کی پرواہ نہیں
 کعبہ دین و ایمان کے دونوں ستوں
 جس کے ہر خط میں ہے موج نور کرم
 نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
 رفع ذکر جلالت پہ ارفع درود
 دل سمجھ سے دراپے مگریوں کہوں
 کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
 جو کہ عزم شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
 انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور
 ساق اصل قدم شاخ بجل گرم
 کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
 جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

یادگاری امت پہ لاکھوں سلام
 برکات رضاعت پہ لاکھوں سلام
 دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام
 بُرج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام
 اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
 کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام
 کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام
 اعتدال طویت پہ لاکھوں سلام
 بے تکلف بلاحت پہ لاکھوں سلام
 اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام
 سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
 کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام
 اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
 جلوۂ ریزی دعوت پہ لاکھوں سلام
 عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام
 گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام
 گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام
 آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
 بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام
 اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام
 ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام
 اس حریم برات پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود
 زرع شاداب دہر ضرع پر شیر سے
 بھائیوں کے لئے ترک پستان کریں
 مہد والا کی قسمت پہ صد ہا درود
 اللہ اللہ وہ بچنے کی پھین
 اٹھتے بوٹوں کے نشوونما پر درود
 فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود
 اعتلائے جبلت پہ عالی درود
 بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود
 بھینی بھینی مہک پہ شیریں درود
 سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں درود
 روزگرم و شب تیرہ و تار میں
 جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
 اندھے شیشے جھلا جھل دکنے لگے
 لطف بیداری شب پہ بے حد درود
 خندہ صبح عشرت پہ نوری درود
 نرمی خوئے لہنت پہ دائم درود
 کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
 گردمہ دست انجم میں رخشاں ہلال
 عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
 مَنْزِلٌ مِّنْ قَصَبٍ لَّا نَصَبٌ لَّا صَحْبٌ
 بنت صدیق آرام جان نبی

ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام
 اس سراق کی عصمت پہ لاکھوں سلام
 مفتی چار ملت پہ لاکھوں سلام
 حق گزاران بیعت پہ لاکھوں سلام
 اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام
 احد کاملیت پہ لاکھوں سلام
 عز و ناز خلافت پہ لاکھوں سلام
 ثانی اشین ہجرت پہ لاکھوں سلام
 چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام
 اس خدا دست حضرت پہ لاکھوں سلام
 تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام
 جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام
 دولت جیش عشرت پہ لاکھوں سلام
 زوج دو نور عفت پہ لاکھوں سلام
 خلع پوش شہادت پہ لاکھوں سلام
 ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام
 باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام
 چاری رکن ملت پہ لاکھوں سلام
 جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام
 عرش کوس جرات پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام
 شیر غران سطوت پہ لاکھوں سلام

یعنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ
 جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
 شمع تابان کاشانہ اجتہاد
 جان نثاران بدر و احد پر درود
 وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
 خاص اس سابق سیر قرب خدا
 سایہ مصطفیٰ مایہ اصطفیٰ
 یعنی اس افضل المخلوق بعد الرسل
 اصدق الصادقین سید الملتقین
 وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
 فارق حق و باطل امام الہدیٰ
 ترجمان نبی ہم زبان نبیؐ
 زاہد مسجد احمدی پر درود
 در منشور قرآن کی سلک بھی
 یعنی عثمان صاحب قیص ہدیٰ
 مرتضیٰ شیر حق شیخ الاجعیس
 اصل نسل صفا وجہ وصل خدا
 اولیں دافع اہل رفض و خروج
 شور تکبیر سے تھر تھرائی زمیں
 نعرہ ہائے دلیراں سے بن گونجتے
 وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا
 ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں

ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام
 ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام
 ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام
 اہلیت نبوت پہ لاکھوں سلام
 اس ریاض نجابت پہ لاکھوں سلام
 ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام
 جملہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
 اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
 جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
 رکاب دوش عزت پہ لاکھوں سلام
 روح روح سخاوت پہ لاکھوں سلام
 چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام
 بیکس دست غربت پہ لاکھوں سلام
 بانوان طہارت پہ لاکھوں سلام
 پروگیان عفت پہ لاکھوں سلام
 حق گزار رفاقت پہ لاکھوں سلام
 پر تو دست قدرت پہ لاکھوں سلام
 حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام
 اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام
 اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام
 ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام
 زین اہل عبادت پہ لاکھوں سلام

الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
 ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود
 ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود
 پارہائے صحف غنچہائے قدس
 آب تطہیر سے جس میں پودے جے
 خون جبرائیل سے ہے جن کا خمیر
 اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ
 جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہرنے
 سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
 وہ حسن مجتبیٰ سید الاسخیا
 اوج مہر دئی موج بحر ندئی
 شہد خوار لعاب زبان نبی
 اس شہید بلا شاہ گلگوں قبا
 اہل اسلام کی مادران شفیق
 جلوگیان بیت الشرف پر درود
 سیما پہلی ماں کہف امن و اماں
 شیر شمشیر زن شاہ خیر شکن
 ماجی رفس و تفصیل و نصب و خروج
 مومنین پیش فتح و پس فتح سب
 جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر
 جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
 باقی ساقیان شراب طہور

ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام
 ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام
 چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام
 حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام
 جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام
 محیی دین و ملت پہ لاکھوں سلام
 فرد اہل حقیقت پہ لاکھوں سلام
 اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام
 نو بہار طریقت پہ لاکھوں سلام
 گل روض ریاضت پہ لاکھوں سلام
 زینت قادریت پہ لاکھوں سلام
 سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام
 میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام
 احمد نور طینت پہ لاکھوں سلام
 تاابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام
 بندہ تنگ خلقت پہ لاکھوں سلام
 اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام
 شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
 بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
 ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود
 شافعی، مالک، احمد امام حنیف
 کاملان طریقت پہ کامل درود
 غوث اعظم امام لائق و لائق
 قطب و ابدال و ارشاد و رشد ارشاد
 مردخیل طریقت پہ بے حد درود
 جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء
 شاہ برکات و برکات پشیدیاں
 سید آل محمد امام الرشید
 حضرت حمزہ شیر خدا و رسول
 نام و کام و تن و جان و حال و مقال
 نور جاں عطر مجموعہ آل رسول
 زیب سجادہ سجاد نوری نہاد
 بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
 تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
 میرے استاذ، ماں، باپ، بھائی بہن
 ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
 کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام



مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک
تم کو غم سے حق بجائے غم عدو کو جاں گزا ہو
تم سے غم کو کیا تعلق بے کسوں کے غم زدا ہو
حق درو دیں تم بھیجیں تم مدام اس کو سرا ہو
وہ عطا دے تم عطا لو وہ وہی چاہے جو چاہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک
ملک خاص کبریا ہو مالک ہر ماسوا ہو
کوئی کیا جانے کہ کیا ہو عقل عالم سے وراہو
سب مکاں تم لامکاں ہو تن ہیں تم جانِ صفا ہو
سب تمہارے در کے رستے ایک تم راہ خدا ہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک
عمر بھر تو یاد رکھا وقت پر کیا بھولنا ہو
وہ کس روضے کا چمکا سر جھکاؤ کلا ہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک
کنز مکتوم ازل میں در مکتون خدا ہو
سب سے اول سب سے آخر ابتداء ہو انتہا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

تھے وسیلے سب نبی تم اصل مقصود ہدی ہو
پاک کرنے کو وضو تھے تم نماز جانفزا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

سب بشارت کی اذان تھے تم اذان کا مدعا ہو
سب تمہاری ہی خبر تھے تم موخر مبتداء ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

طور موسیٰ چرخ عیسیٰ کیا مادی ونی ہو
سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم وراہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

سب تمہارے آگے شافع تم حضور کبریا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی بارگہ تک تم رسا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

وہ در دولت پہ آئے جھولیاں پھیلاؤں شاہو
کیوں رضا مشکل سے ڈریئے جب نبی مشکل کشا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک





مصطفیٰ ﷺ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام
 رحمت ذات باری ہے ان کا درود
 ہے وہی باعث عالم ہست و بود
 ان کی آمد سے ہر شے نے پائی نمود
 وہ جو آئے تو آیا عدم در وجود
 وجہ تخلیق خلقت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 راز توحید سے کوئی واقف نہ تھا
 تھا نہ معبود مطلب کو پہچانتا
 کوئی حامل نہ تھا رب کے عرفان کا
 کنز سے مخفی کا جس سے کہ تالا کھلا
 اسی قلب محبت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام
 جن کے اخلاق سے چاک سینے سہلے
 جن کی باتوں سے غنچے دلوں کے کھلے
 طے کر آئیں جو ایمان کی منزلیں
 جن کی صورت میں مولا کے جلوے ملے
 ان کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام

مومنوں کے لیے ہے وہ برکت کا دن
 کافروں کے لیے سخت و ذلت کا دن
 عاصیوں کے لیے عقد و رحمت کا دن
 حشر کا دن ہے ان کی زیارت کا دن
 ایسے یوم قیامت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام
 بن کے آئے ہیں وہ رحمت اللعالمین
 ان سا کوئی جہاں میں کہیں بھی نہیں
 ہے لقب آپ کا شافع المذنبین
 قائد اولین سید آخرین
 اس قیادت سیادت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 کس کی آنکھوں نے دیکھا ہے ایسا نبی
 شان بانٹے خدا شان ہے آپ کی
 وہ ہمارے نبی ان کے ہم امتی
 امتی تیری قسمت یہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
 اہل بیت بنی شان ان کی بڑی
 ان کی الفت تو امت پہ واجب ہوئی
 مثل ان کی نہیں ہے کہیں ایک بھی
 اہل جنت کے سردار آل نبی
 شاہدین کی کرامت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام



منظہر شان کبریا، صَلَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى} وَسَلَّمَ
آئینہ خدا نما، صَلَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى} وَسَلَّمَ

موجب ناز عارفاں باعث فخر صادقان
منظہر شان کبریا، صَلَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى} وَسَلَّمَ

مرکز عشق دل کشا صدر حسن جاں فزا
صورت و سیرت خدا، صَلَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى} وَسَلَّمَ

مونس دل شکست گان پشت پناہ خستگان
شافع عرصہ جزا، صَلَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى} وَسَلَّمَ

حسرت اگر رکھے ہے تو بخشش حق کی آرزو
ورد زباں رہے سدا، صَلَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى} وَسَلَّمَ



ن

نبی دے قدماں وچہ کھلوکے
 میں ایہہ ناں اکھیاندے بوہے ڈھوکے
 میں دیکھاں جا کے اوہ روضہ عالی
 میں لا کے اکھیاں دے نال جالی
 میں دل دے وچہ تے ایہہ تاہنگاں رکھیاں
 جاں دوروں ویکھن اوہ روضہ اکھیاں
 ہے جتھے بھر دے نے خالی کا سے
 میں پھر کے روضے دے آسے پائے
 مدینے والے دے درتے جا کے
 میں سرنوں قدماں دے وچہ جھکا کے
 اے آقا جے توں کرم کماویں

میں ساوے گنبد دی بہہ کے چھاویں

پڑھاں درود و سلام لکھاں



و

ورد زباں خاص و عام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 بعد از خدا یہ ایک نام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کی ذات باصفا عکس جمال کبریا
 دونوں جہاں میں احترام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ذرہ نجم و مہتاب آپ کے در سے فیضیاب
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض، فیض عام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

باعث عظمت بشر خلق عظیم سر بسر
 صورت رحمت تمام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ حسن و نشیں اپنے خیال سے قریں
 دیدہ دل ہیں شاد کام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جذبہ سر بسر ہوں میں خود سے بھی بے خبر ہوں میں
 میرے لبوں پہ ہے دمام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

میکش خستہ حال کو ذرہ پائمال کو
 دیجئے دید کا پیام صلِّ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم



ہے بعد خدا جس کا رتبہ بڑا عالم میں
ہے گنبد خضراء میں وہ ذات مدینے میں

یہ میری تمنا ہے یہ میری دعا ہے
ہستی کے مری گزریں لمحات مدینے میں

ہوتا ہے کرم پہم اللہ کے بندوں پر
اس طرح میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں

سلام اس ماہ کامل پر کہ پرتو چارہیں جن کے
ابوبکر و عمر و عثمان و خیدر یار ہیں جن کے





ہوا جب تیرا اشارہ کیا چاند کو دوپارا
حق کے تم ہو حق تمہارا عاصیوں کو ہو سہارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

بخش دو ہماری خطائیں دور ہوں غم کی گھائیں
بھیج دو اپنی عطاءیں صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

ہاں یہ پورا مدعا ہو ہم ہوں دربار خدا ہو
تم ادھر جلوہ نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

شاہ انبیاء ہو نور ذات کبریا ہو
حامی روز جزا ہو خلق کے مشکل کشا ہو

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

عاشق مائل کی سن لو بانی محفل کی سن لو
سامعین کے دل کی سن لو اکبر بسمل کی سن لو

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

دور ہے غم کا کنارہ سرور عالم خدا را
دیکھتے جلدی سہارا پار ہو بیڑا ہمارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

میرے مولا میرے سرور ہے یہی ارمان اکبر
پہلے قدموں پر رکھے سر پھر کہے یہ سر اٹھا کر

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

چھوڑ کر دامن تمہارا اور لیں کس کا سہارا
کس کے در پر ہو گزارا کون ہے داتا ہمارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک





ہو مبارک اہل عصیاں
 ہو گیا بخشش کا سماں
 آگئی صبح بہاراں
 ہو گیا گھر گھر چراغاں

یا نبی سلام علیک

جس میلاد انبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 نور کی چادر تہی ہے
 روشنی ہی روشنی ہے
 ہر طرف یہ دھوم مچی ہے

یا نبی سلام علیک

آج ہے صبح بہاراں
 جھومتے ہیں سب مسلمان
 گھر چمکا گھر ابر باراں
 رحمتوں سے بھر دو داماں

یا نبی سلام علیک

آمنہ بی بی رضی اللہ عنہا کے گھر پر
 آگیا نبیوں کا افسر صلی اللہ علیہ وسلم
 جھک گیا ہے کفر کا سر
 پڑ گئی ہے دھوم گھر گھر

یا نبی سلام علیک

آمنہ رضی اللہ عنہا کے دلارے
 اے دکھی دل کے سہارے
 کون ہے جو کہ سنوارے
 میرے بگڑے کام سارے
 یا نبی سلام علیک

تم مکین لامکاں ہو
 اور حق عزوجل کے رازداں ہو
 اذن رب عزوجل سے غیب داں ہو
 کیا ہے جو تم سے نہاں ہو

یا نبی سلام علیک

آقا صلی اللہ علیہ وسلم	تم	آخر	و	اول
آقا صلی اللہ علیہ وسلم	تم	ظاہر	و	باطن
آقا صلی اللہ علیہ وسلم	تم	ناظر	و	حاضر
آقا صلی اللہ علیہ وسلم	تم	ظاہر	و	طیب

یا نبی سلام علیک

ہو	کبریا	حبیب	تم
ہو	الانبیا	امام	اور
ہو	پیشوا	جہاں کے	دو
ہو	جزا	روز	شافع

یا نبی سلام علیک

یا حبیب رب عزوجل داور
 ازپے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
 اور عمر عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

چشم تر دو قلب مضطر

یا نبی سلام علیک

واسطہ غوث رضی اللہ عنہ الوریٰ کا
حضرت احمد رضی اللہ عنہ رضا کا
اور مرے مرشد رضی اللہ عنہ پیا کا
رخ بدل دو ہر بلا کا

یا نبی سلام علیک

مرض عصیاں کو مٹانا
نیک مجھ کو تم بنانا
راہ سنت پر چلانا
اپنی الفت میں گمانا

یا نبی سلام علیک

رحمۃ للعلمین
اور شفیع المذنبین کا
فضل رب عزوجل سے کیا نہیں ہو
بعد رب عزوجل کے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

تم مدینے میں بلانا
پھر مجھے جلوہ دکھانا
اور سینے سے لگانا
اپنے قدموں میں سلانا

یا نبی سلام علیک

اے شہنشاہ صلی اللہ علیہ وسلم
 عرض کرتا ہے کہ مدینہ
 لب پہ ہو روز و شبینہ
 بس! مدینہ ہی مدینہ

یا نبی سلام علیک

جاننی کے وقت دلبر صلی اللہ علیہ وسلم
 کاش! دیکھوں روئے انور
 دیکھتے ہی جاں نچھاور
 تم پہ کر دوں کاش! سرور صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی سلام علیک

اے مدینہ والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
 جتنے ہیں امتوالے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
 سب کے سن لے نالے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
 سب کو تو بلوالے آقا صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی سلام علیک

گنبد خضرا تمہارا
 کس قدر ہے پیارا پیارا
 کاش! کرتے ہی نظارہ
 جان و مال کر دوں نثارا

یا نبی سلام علیک

قبر میں ہو جبکہ جانا
 تم وہاں تشریف لانا

چہرہ روشن دکھانا
گور تیرہ جگمگانا

یا نبی سلام علیک

الاماں! ہنگام محشر
پیاس کی شدت سے سرور
جب زبانیں آئیں باہر
تم پلانا جام کوثر

یا نبی سلام علیک

حشر میں سرکار آنا
میرے عیبوں کو چھپانا
اپنے رب عزوجل سے بخشوانا
ساتھ جنت میں بسانا

یا نبی سلام علیک

آہ! عطار حزیں ہو
اور مدینے کی زمیں ہو
اس کا وقت واپس ہو
اور سرہانے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

حشر میں عطار آئیں
آپ اُن پہ رحم کھائیں
پیار سے سینے لگائیں
اور رب عزوجل سے بخشوائیں

یا نبی سلام علیک





ہجر میں مشکل ہے جینا دل ہوا چاک اور سینہ
تھام لو میرا سفینہ یا شفیع المذنبین

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

کاش حاصل ہو حضوری دور ہو جائے یہ دوری

دل کی حسرت ہو پوری دیکھ لوں وہ شکل نوری

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

آپ سلطان مدینہ مہبط وحی سیکینہ
نور سے معمور سینہ مشک سے بہتر پسینہ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

حق نے دی معراج تم کو اور بخشا تاج تم کو

دو جہاں کا راج تم کو دیں سلاطین باج تم کو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

کیا کرے بیدل شکایت درد ہجراں کی حکایت

رنج و غم میں بے نہایت کیجئے اللہ عنایت

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

ی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

جب گھٹا غم کی چھائی آفتیں ہو سر پہ آئی
تنگ ہو جائے خدائی مل کے دیں یوں سب دہائی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

اب مسلمان غم کے مارے تنگ ہیں جینے سے پیارے
سخت مشکل ہیں گزارے پھیر دو پھر دن ہمارے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

بڑھ گئے غم جلد آؤ دکھ کر دو کم جلد آؤ
گھٹ گیا دم جلد آؤ لٹ گئے ہم جلد آؤ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

درد کے ماروں کی سن لو اپنے لاچاروں کی سن لو
ان خطا واروں کی سن لو ہم گنہگاروں کی سن لو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

مردہ نالوں کا صدقہ ناز کے پالوں کا صدقہ
کربلا والوں کا صدقہ ان کھلے بالوں کا صدقہ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

غم زدہ ناشاد ہیں ہم مائل فریاد ہیں ہم
بے نوا برباد ہیں ہم قابل امداد ہیں ہم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

خوش رہیں ایمان والے شان والے آن والے
وہ جو ہیں قرآن والے سارے پاکستان والے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

مصطفیٰ محبوب داور ، یا شفیع روز محشر
جانِ رحمت بندہ پروژہ رحم بر حال منور

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

اک عرض اور کریں ہم میرے مولا جب مریں ہم
کلمہ آپ کا پڑھیں ہم اور بعد اس کے یہ کہیں ہم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

از طفیل غوث اعظم بادشاہ ہر دو عالم
صدقہ امام اعظم دورہوں سبھی کے رنج و غم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

اشرفی مسکین تمہارا کر کے دنیا سے کنارہ

رکتا ہے تم سے سہارا لوخبر جلدی خدارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

بخت کا چمکے ستارا حاضری کا ہو اشارہ

دیکھ کر روضہ پیارا پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آپ ہی مشکل کشا ہیں خلق کے حاجت روا ہیں

شافع روز جزا ہیں جو کہوں اس سے ورا ہیں

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

حق سے ہو جو نعمت عطا ہو اس کے قاسم باصفا ہو

تم ہی محبوب خدا ہو نائب رب العلا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

بحر عصیاں میں سفینہ آگیا مشکل ہے جینا

پار ہونے کا قرینہ ہو عطا شاہ مدینہ

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

ہے گنہ کا بوجھ بھاری منزلیں چلنا ہیں ساری

کر رہا ہوں اشکباری لاج رکھ لیجئے ہماری

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

اب تو طیبہ میں بلاو حسرتیں دل کی نکالو
اپنے قدموں میں سلاو ہم بدوں کو بھی نبھالو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آپ کا در ہو میرا سر سامنے ہو روئے انور
غوث کا صدقہ کرم کر چشم و دل کو دو منور

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آپ کے در کی فقیرنی دو جہاں کی ہے امیری
آگیا ہے ضعف پیری اللہ کچھو دست گیری

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

دور ہو جائے یہ دوری حاصل ہو جائے حضوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری دل کی حسرتیں ہوں پوری

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

جان کنی کے وقت آنا چہرہ انور دکھانا
کلمہ طیب پڑھانا اپنے دامن میں چھپانا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

پوری آقا یہ دعا ہو ہم ہوں دربار خدا ہو
تم ادھر جلوہ نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آمنہ بی بی کا جایا بارہویں تاریخ آیا
صبح صادق نے سنایا صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

تیرا پایا کس کا پایا تیرا سایا کس کا سایا
حق نے عرض پر بلایا اور پڑھ کے یہ سنایا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

اے شہنشاہ رسالت ہیں یہاں جو اہلسنت
تا ابد سب پر ہو رحمت صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

بانی محفل کی آقا التجاء مقبول فرما
پوری ہوہر اک تمنا صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

اس جمیل قادری پر ہو کرم محبوب داور
چشم و دل کر دو منور صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

ہے یہ حسرت در پہ آئیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہو کر یہ سناٹیں

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولیٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

رنج و غم کھائے ہوئے ہیں دور سے آئے ہوئے ہیں
تم پہ اترائے ہوئے ہیں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

کون ہے تمہارا ثانی تم ہو بخشش کی نشانی
ہم پہ رکھو مہربانی صلوات اللہ علیک





یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

بخت کا چمکے ستارا حاضری کا ہو اشارہ
دیکھ کر روضہ پیارا پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

حشر میں جب کہ آنا تو مجھے نہ بھول جانا
مجھ کو دوزخ سے بچانا صلوٰۃ اللہ علیک

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

میں نثار یا محمد ﷺ تیری دستگیریوں کے
مجھے کیا عدو کی پرواہ مجھے کیا غم زمانہ

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا





يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ

سید اولاد آدم
حاضر دربار میں ہم

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ

تم شفیع عاصیاں ہو
چارہ بے چارگاں ہو

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ

سیدی! بیمار ہوں میں
سخت عصیاں کار ہوں میں

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ

نفس و شیطان نے ستایا
سب گناہوں میں پھنسایا

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ

يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ
صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

رحمت عالم نور مجسم
عرض یہ کرتے ہیں پیہم

يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ
صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

سید دو شاہ شہاں ہو
درو مند بے کساں ہو

يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ
صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

اور ضعیف و زار ہوں میں
اپنے اوپر بار ہوں میں

يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ
صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

اچھے کاموں کو بھلایا
در پہ فریاد لایا

يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ
صَلَوَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

ہاں! میری بگڑی بنا دو اور گناہ سب بخشوا دو
زنگ سینہ سے مٹا دو اور دل کو جگمگا دو

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيْكَ
رخ سے پردہ کو اٹھا دو قید غم سے اب چھڑا دو
جلوہ زیبا دکھا دو مجھ کو مولا سے ملا دو

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيْكَ
یا علیم خستہ قسمت باز ہو باب اجابت
تھام کر دامن رحمت

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ عَلَيْكَ





یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ حضرت کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام
شہرِ بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام
اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
کعبہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں کو سلام
مسجدِ نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری اس سلاموں کو سلام





یا حبیب احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دل بتلا کا سلام لو
جو وفا کی راہ میں کھو گیا اسی گمشدہ کا سلام لو
میں طلب سے باز نہ آؤں تو کرم کا ہاتھ بڑھائے
جو تیرے کرم سے ہیں آشنا اسی آشنا کا سلام لو
میری حاضری ہو مدینے میں ملے لطف مجھ کو بھی جینے میں
تیرا نور ہو میرے سینے میں مری اس دعا کا سلام لو
وہ حسین رضی اللہ عنہ جس نے چھڑک کے خون چمن وفا کو ہرا کیا
اس جانثار کا واسطہ کہ ہر اک گدا کا سلام لو
کوئی مر رہا ہے بہشت پر کوئی چاہتا ہے نجات کو
میں تجھی کو چاہوں خدا عزوجل کرے میری اس دعا کو سلام کو
تمام اولیاء علیہم الرضوان کے بلند سر ہیں قدم پہ جن کے جھکے ہوئے
اسی پیارے غوث کا واسطہ ہم بے کسوں کا سلام لو





بکھنور سید العرب و العجم شفیع الامم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا محمد قبلہ جان الصلوٰۃ والسلام طہ و یسین ذیثاں الصلوٰۃ والسلام
 روئے تو شمس الفصحی دعارضت بدالدجی دے قدرت سر و خراماں الصلوٰۃ والسلام
 خود خدا خواند یصلون بروح پاک تو بس چه وصف گوید انساں الصلوٰۃ والسلام
 گلبن گلزار وحدت سر و بستان شہود اے بہار باغ عرفاں الصلوٰۃ والسلام
 لحن داؤد و دم عیسیٰ و دست موسوی جمع درذات تو یکساں الصلوٰۃ والسلام
 فخر عالم فخر آدم فخر فرس و فخر عرش فخر سالار رسولاں الصلوٰۃ والسلام
 چتر لولاک دلوائے لی مع اللہ برسرت تاجدار عزت و شان الصلوٰۃ والسلام
 عالم علم لدنی واقف اسرار حق نطق وحی سبحاں الصلوٰۃ والسلام
 معجزات تا ابد باطل زد او حق نما شہد صدق تو قرآن الصلوٰۃ والسلام

رحمۃ للعالمین یا شفیع المذنبین

دست فیروزت بداماں الصلوٰۃ والسلام





یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک صلوة اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم درمولیٰ پہ جا کر
پہلے نعتیں کچھ سنا کر، یہ پڑھیں سر کو جھکا کر
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یا رسول سلام علیک

ہے یہ حسرت درپہ جائیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہو کر سناائیں
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یا رسول سلام علیک

رحمتوں کے تاج والے ، دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے ، عاصیوں کی لاج والے
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یا رسول سلام علیک

بخش دو جو چیز کیونکہ محبوب خدا ہو!
اب تو ہاں جواب اس کا عطا ہو
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یا رسول سلام علیک





یا نبی سلام عليك یا رسول سلام عليك
یا حبيب سلام عليك صلوات اللہ عليك

اشرق البدر علينا واخفت منه البدر
مثل و حسنك ما راينا قط يا وجه السرور
یا نبی سلام عليك

انت شمس انت بدر انت نور فوق نورا
انت اکتیر و عالی انت مصباح الصدورا
یا نبی سلام عليك

طلع البدر علينا من ثنيات الوداع
وجبت شكر علينا ما دعا لله داع

یا نبی سلام عليك





یا نبی اللہ تمہارے نوری جلوؤں کو سلام
گو نجی ہیں مسجد نبوی سے جو تاعرش تک
روح پرور بخت آور ان اذانوں کو سلام

چھوتی رہتی ہے در اقدس کو جو شام و سحر
بھینی بھینی اور مہکتی ان ہواؤں کو سلام

چومتی ہے گنبد خضرا کو جو آٹھوں پہر!
محترم اور بامقدر ان نگاہوں کو سلام

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم آباد یہی جو آپ کے اس شہر میں
ان گھروں میں رہنے والے سب مکینوں کو سلام

پشت اطہر پر جو بیٹھے ہیں تمہاری یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
فاطمہ زہرہ علی کے ان دلاروں کو سلام

جان و دل سے بھی زیادہ آپ کو پیارے تھے جو
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان چار یاروں کو سلام

کربلا میں دین کی خاطر ہوئے ہیں جو شہید
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان شہسواروں جانثاروں کو سلام

عجز سے کہتا ہے عشرت آپ کی امت کے ساتھ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ کے نوری سب نظاروں کو سلام



یا رسول سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

حاضری کا ہو اشارا
پھر کہے خادم تمہارا
یا رسول سلام علیک

خلق کے حاجت روا ہیں
جو کہوں اس سے ورا ہیں
یا رسول سلام علیک

اس کے قاسم باصفا ہو
نائب رب العلا ہو
یا رسول سلام علیک

آ گیا مشکل ہے جینا
ہو عطا شاہ مدینہ
یا رسول سلام علیک

منزلیں چلنا ہیں ساری
لاج رکھ لہجو ہماری
یا رسول سلام علیک

یا نبی سلام علیک
یا حبیب سلام علیک

بخت کا چمکے ستارا
دیکھ کر روضہ پیارا
یا نبی سلام علیک

آپ ہی مشکل کشا ہیں
شائع - روز جزا ہیں
یا نبی سلام علیک

حق سے جو نعمت عطا ہو
تم ہی محبوب خدا ہو
یا نبی سلام علیک

بحر عصیاں میں سفینہ
پار ہونے کا قرینہ
یا نبی سلام علیک

ہے گنہ کا بوجھ بھاری
کر رہا ہوں اشک باری
یا نبی سلام علیک

حسرتیں دل کی نکالو
ہم بدوں کو بھی نبھالو
یا رسول سلام عليك

سامنے ہو روئے انور
چشم و دل کر دو منور
یا رسول سلام عليك

دو جہاں کی ہے امیری
لہ کجیو دست گیری
یا رسول سلام عليك

حاصل ہو جائے حضوری
دل کی حسرتیں ہوں پوری
یا رسول سلام عليك

چہرہ انور دکھانا
اپنے دامن میں چھپانا
یا رسول سلام عليك

ہم ہوں دربار خدا ہو
اس طرف سے یہ صدا ہو
یا رسول سلام عليك

اب تو طیبہ میں بلاو
اپنے قدموں میں سلاو
یا نبی سلام عليك

آپ کا در ہو میرا سر
غوث کا صدقہ کرم ہو
یا نبی سلام عليك

آپ کے در کی فقیری
آ گیا ہے ضعف پیری
یا نبی سلام عليك

دور ہو جائے یہ دوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری
یا نبی سلام عليك

جاں کنی کے وقت آنا
کلمہ طیب پڑھانا
یا نبی سلام عليك

پوری آقا یہ دعا ہو
تم ادھر جلو نما ہو
یا نبی سلام عليك





یا رسول اللہ ! بندہ حاضر دربار ہے
آپ کی خوشنودی و حفظ و اماں درکار ہے

ہے مرے پہلو میں یا خیر الخلاق ایسا دل
جو ہے شیدا آپ کا اور غیر سے بیزار ہے

آپ کی عظمت کی میں کھا کر قسم کہتا ہوں سچ
یہ دل عاشق شہراب عشق سے سرشار ہے

اے مدثر! آپ میں ہیں وہ صفات عالیہ
جن کی ہے تعریف سے قاصر ہر اک شاعر رہا

مدح میں کیا آپ کی کوئی کہے گا مدح گو
لکھنے والے کیا لکھیں گے آپ کے وصف و ثنا

روشنائی ان کی ہو جائیں اگر دریا تمام
اور اشجارِ جہاں سے لیں قلم سب کو بنا

جب بھی جن و انس مل کر جو لکھیں گے ادراک کا
چپ جو ہوتا ہوں تو ہوتا ہوں تصور میں ترے

بولتا جب ہوں تو مدحت میں تیری ہوں بولتا
میں حریص بخشش حضرت نہ ہوں کیوں جب نہیں

بوحنیفہ کا کوئی یاور محمد کے سوا
ہے امید اس کو کہ ہونگے آپ شافع محشر میں

اس لیے کہ اس نے اک دامن ہے پکڑا آپ کا
اے ہدایت کے نشاں اللہ کی رحمت آپ پر

ہو جہاں تک کوئی مشتاق آپ کے دیدار کا
آپ ﷺ کے صحابہ کرام و تابعین پر بھی درود
اور اس پر بھی جو رکھے دوست حضرت کو سوا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جمال الخوی

امام مولانا کاغذی میں
احادیث کا ایک نادر و نایاب مجموعہ

احادیث کا مجموعہ
مُسْتَهْضَا حَقِیْقَاتِ
مِنْ رِوَاۓِ شَرِیْفِیَّہِ

کلام اللہ
الْحَدِیْثُ الْحَقِیْقَاتُ

تقریباً ۱۵۰۰
صفحہ

فیوض الشیخین

شیرازی

نورانی حقائق

فوائد جلیلہ
عام المآثر

کنز الدین

الْحَقِیْقَاتُ

شرح الصدور

احوال مشدسہ

احادیث کا مجموعہ

کنز العمال کسی تعارف کی محتاج نہیں۔
کنز العمال میں 46624 احادیث مبارکہ ہیں۔
شیخ احمد عبد الجواد فرماتے ہیں جس نے
کنز العمال کا مطالعہ کیا اُس نے احادیث
مبارکہ کی ستر سے زائد کتب کا مطالعہ کیا۔

حوت شیرازی شریف
آنحضرت ﷺ

اسرار

کنز العمال

بزرگوں
کے
عقیدے

ترجم
عابد عمران انجم مدنی
فاضل بحیرہ شریف

اصلاحی ناموں
کا لفظی تفسیر

نورانی حکایات

کلام ریاض
نقیہ مجموعہ

بہار
مدنیہ
نقیہ مجموعہ

طلع البدر
نقیہ مجموعہ

قرآن

بقیع الغرقہ
جنت البقیع

میری سرکار
حضرت کل رولہ

مرشد کامل
حضرت کل رولہ

کرمان پبلشرز

دکان نمبر ۰۲
دربار مارکیٹ
لاہور

Price: 04247249515



یہ کتاب ابو بکر صدیق
یہ کتاب فاروق اعظم
یہ کتاب عثمان غنی
یہ کتاب علی المرتضیٰ
بم حکم النخشب
اصوال البتور
وقار شریعت
فضائل علم و عمل
آئینہ جمال مصطلح
مسکات و تاریخ
تقسیم وراثت
تحقیق حلالہ
بکھیر و بکھین
تحقیق طلاق
کتابت بلبلے شاہ
سلطان بانی
میاں محمد بخش
گیان میں موجاں
مدیر سادی جان